احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

پیر 31 دسمبر 2007ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

ہفتہ 29 دسمبر 2007ء 18 ذی الحج 1428 ہجری 29 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 292

رات کی عبادت

حضرت ابن عباسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ فرماتے تھے۔

دن کو قیلولہ کے ذریعہ رات کی عبادت کیلئے مدد حاصل کرو اور سحری کھا کر دن کے روزہ کیلئے طاقت حاصل کرو۔

(المعجم الکبیر طبرانی جلد 11 صفحہ: 245)

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔
پچھلی راتوں کو اٹھو اور خدا تعالیٰ سے رو رو کر ہدایت چاہو۔
(آئینہ کمالات اسلام روحانی خزائن جلد 5 صفحہ 54)

نادار اور غریب طلباء کی امداد سے اللہ کے فضل کا حصول

جماعت احمدیہ کو خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کی رضا اور خوشنودی حاصل کرنے کے لئے چھوٹی سے چھوٹی نیکی کا موقع بھی ضائع نہیں ہونے دیتی۔ جہاں یہ ایک عظیم نیکی ہے۔ وہاں قرآن کریم اور آنحضور ﷺ کا فرمان بھی ہے۔ کہ ہر مرد و عورت کے لئے علم کا حصول لازمی ہے۔ اور خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو پڑھے لکھے افراد کی جماعت شمار ہوتی ہے۔ اور اس جماعت میں ایسے افراد بھی ہیں جو اپنے بچوں کو تعلیم کے زیور سے آراستہ نہیں کر سکتے۔ ایسے نادار مستحق اور غریب طلباء کے لئے صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں ایک شعبہ (امداد طلبہ) قائم ہے۔ یہ شعبہ خالصۃً افراد جماعت کی طرف سے عطیات کے ذریعے کام کرتا ہے۔ اس لئے احباب جماعت سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور نادار اور غریب طلبہ کی تعلیم کے لئے اس فنڈ میں رقوم بھجوائیں تا کہ کوئی طالب علم تعلیم کے زیور سے محروم نہ رہ سکے۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بہت زیادہ برکت دے آمین۔ یہ عطیات براہ راست نگران امداد طلباء (نظارت تعلیم) یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ بمد امداد طلباء بھجوائے جا سکتے ہیں۔ (نظارت تعلیم)

ماہر امراض معدہ و جگر کی آمد

مکرم ڈاکٹر محمد محمود شیخ صاحب ماہر امراض معدہ و جگر مورخہ 6 جنوری 2008ء کو ایڈمنسٹریشن بلاک میں مریضوں کا معائنہ کرینگے۔ پرچیوں کی تعداد محدود ہونے کے باعث قبل از وقت رجسٹریشن کروا لیں اور پرچی روم سے پرچی حاصل کرلیں۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رجوع فرمائیں۔
(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

تبدیلی اور اصلاح کس طرح ہو؟ اس کا جواب وہی ہے کہ نماز سے جو اصل دعا ہے۔ قرآن شریف پر تدبّر کرو اس میں سب کچھ ہے۔ نیکیوں اور بدیوں کی تفصیل ہے اور آئندہ زمانہ کی خبریں ہیں وغیرہ۔ بخوبی سمجھ لو کہ یہ وہ مذہب پیش کرتا ہے جس پر کوئی اعتراض نہیں ہو سکتا کیونکہ اس کے برکات اور ثمرات تازہ بتازہ ملتے ہیں۔ انجیل میں مذہب کو کامل طور پر بیان نہیں کیا گیا۔ اُس کی تعلیم اُس زمانہ کے حسب حال ہو تو ہو۔ لیکن وہ ہمیشہ اور ہر حالت کے موافق ہرگز نہیں۔ یہ فخر قرآن مجید ہی کو ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اس میں ہر مرض کا علاج بتایا ہے اور تمام قویٰ کی تربیت فرمائی ہے اور جو بدی ظاہر کی ہے اس کے دُور کرنے کا طریق بھی بتایا ہے۔ اس لئے قرآن مجید کی تلاوت کرتے رہو اور دعا کرتے رہو اور اپنے چال چلن کو اس کی تعلیم کے ماتحت رکھنے کی کوشش کرو۔

پھر تیسری بات جو (۔) کا رکن ہے وہ روزہ ہے۔ روزہ کی حقیقت سے بھی لوگ ناواقف ہیں۔ اصل یہ ہے کہ جس ملک میں انسان جاتا نہیں اور جس عالم سے واقف نہیں اس کے حالات کیا بیان کرے۔ روزہ اتنا ہی نہیں کہ اس میں انسان بھوکا پیاسا رہتا ہے بلکہ اس کی ایک حقیقت اور اس کا اثر ہے جو تجربہ سے معلوم ہوتا ہے۔ انسانی فطرت میں ہے کہ جس قدر کم کھاتا ہے اسی قدر تزکیۂ نفس ہوتا ہے اور کشفی قوتیں بڑھتی ہیں۔ خدا تعالیٰ کا منشاء اس سے یہ ہے کہ ایک غذا کو کم کرو اور دوسری کو بڑھاؤ۔ ہمیشہ روزہ دار کو یہ مدّنظر رکھنا چاہئے کہ اس سے اتنا ہی مطلب نہیں ہے کہ بھوکا رہے بلکہ اُسے چاہئے کہ خدا تعالیٰ کے ذکر میں مصروف رہے تا کہ تبتّل اور انقطاع حاصل ہو۔ پس روزے سے یہی مطلب ہے کہ انسان ایک روٹی کو چھوڑ کر جو صرف جسم کی پرورش کرتی ہے دوسری روٹی کو حاصل کرے جو رُوح کی تسلّی اور سیری کا باعث ہے۔ اور جو لوگ محض خدا کے لئے روزے رکھتے ہیں اور نرے رسم کے طور پر نہیں رکھتے انہیں چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کی حمد اور تسبیح اور تہلیل میں لگے رہیں جس سے دوسری غذا انہیں مل جاوے۔

ایسا ہی حج بھی ہے۔ حج سے صرف اتنا ہی مطلب نہیں کہ ایک شخص گھر سے نکلے اور سمندر چیر کر چلا جاوے اور رسمی طور پر کچھ لفظ منہ سے بول کر ایک رسم ادا کر کے چلا آوے۔ اصل بات یہ ہے کہ حج ایک اعلیٰ درجہ کی چیز ہے جو کمال سلوک کا آخری مرحلہ ہے۔ سمجھنا چاہئے کہ انسان کا اپنے نفس سے انقطاع کا یہ حق ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ ہی کی محبت میں کھویا جاوے اور تعشّق باللہ اور محبت الٰہی ایسی پیدا ہو جاوے کہ اس کے مقابلہ میں نہ اُسے کسی سفر کی تکلیف ہو اور نہ جان و مال کی پروا ہو، نہ عزیز و اقارب سے جدائی کا فکر ہو۔ جیسے عاشق اور مُحبّ اپنے محبوب پر جان قربان کرنے کو تیار ہوتا ہے اسی طرح یہ بھی کرنے سے دریغ نہ کرے۔ اس کا نمونہ حج میں رکھا ہے۔ جیسے عاشق اپنے محبوب کے گرد طواف کرتا ہے اسی طرح حج میں بھی طواف رکھا ہے۔ یہ ایک باریک نکتہ ہے۔ جیسا بیت اللہ ہے، ایک اس سے اوپر بھی ہے۔ جب تک اس کا طواف نہ کرو یہ طواف مفید نہیں اور ثواب نہیں۔ اس کا طواف کرنے والوں کی بھی یہی حالت ہونی چاہئے جو یہاں دیکھتے ہو کہ ایک مختصر سا کپڑا رکھ لیتے ہیں۔ اسی طرح اس کا طواف کرنے والوں کو چاہئے کہ دنیا کے کپڑے اتار کر فروتنی اور انکساری اختیار کرے اور عاشقانہ رنگ میں پھر طواف کرے۔ طواف عشق الٰہی کی نشانی ہے اور اس کے معنے یہ ہیں کہ گویا مرضات اللہ ہی کے گرد طواف کرنا چاہئے اور کوئی غرض باقی نہیں۔

اسی طرح پر زکوٰۃ ہے۔ بہت سے لوگ زکوٰۃ دے دیتے ہیں مگر وہ اتنا بھی نہیں سوچتے اور سمجھتے کہ یہ کس کی زکوٰۃ ہے۔ اگر کُتّے کو ذبح کر دیا جاوے یا سؤر کو ذبح کر ڈالو تو وہ صرف ذبح کرنے سے حلال نہیں ہو جائے گا۔ زکوٰۃ تزکیہ سے نکلی ہے۔ مال کو پاک کرو اور پھر اس میں سے زکوٰۃ دو۔ جو اس میں سے دیتا ہے اُس کا صدق قائم ہے لیکن جو حلال حرام کی تمیز نہیں کرتا وہ اس کے اصل مفہوم سے دور پڑا ہوا ہے۔ اس قسم کی غلطیوں سے دستبردار ہونا چاہئے اور ان ارکان کی حقیقت کو بخوبی سمجھ لینا چاہئے تب یہ ارکان نجات دیتے ہیں ورنہ نہیں اور انسان کہیں کا کہیں چلا جاتا ہے۔ یقیناً سمجھو کہ فخر کرنے کی کوئی چیز نہیں ہے۔ اور خدا تعالیٰ کا کوئی اَنفسی یا آفاقی شریک نہ ٹھہراؤ اور اعمالِ صالحہ بجالاؤ۔ مال سے محبت نہ کرو۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔ (۔) (آل عمران: 93) یعنی تم بِرّ تک نہیں پہنچ سکتے جب تک وہ مال خرچ نہ کرو جس کو تم عزیز رکھتے ہو۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ کو اپنا اسوہ بناؤ اور دیکھو کہ وہ زمانہ تھا جب صحابہؓ نے نہ اپنی جان کو عزیز سمجھا نہ اولاد اور بیویوں کو۔ بلکہ ہر ایک ان میں سے اس بات کا حریص تھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے قدموں میں شہید ہو جاؤں۔ تم حلفاً بیان کرو کیا تمہارے اندر یہ بات ہے؟ جب ذرا سا بھی ابتلا آ جاوے تو گھبرا جاتے ہیں اور خدا تعالیٰ ہی کی شکایت کرنے لگتے ہیں۔“

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 102 جدید ایڈیشن)

مشعل راہ

نئے سال کا آغاز۔ میں نفل پڑھنے لگ گیا

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں:۔

گر آپ اللہ سے تعلق پیدا کرنا چاہتے ہیں تو آپ کو خدا تعالیٰ سے پیار اور محبت کا اتنا گہرا اور اتنا کامل اور اتنا غیر متزلزل تعلق پیدا کرنا پڑے گا۔ کہ دنیا کی کوئی صورت حال آپ کے ارادہ کو بدل نہ سکے۔ آپ عزت کے ساتھ سر اٹھا کر ہر جگہ گھومیں پھریں اور محسوس کریں کہ آپ آزاد ہیں اور یہ لوگ غلام ہیں۔

ایک دفعہ انگلستان میں ایک بڑا دلچسپ واقعہ ہوا۔ وہاں ہر سال یکم جنوری کو لوگوں کی جو حالت ہوتی ہے وہ آپ نے سنی ہوگی۔ رات بارہ بجتے ہیں اور بے حیائی کا ایک طوفان سڑکوں پر امڈ آتا ہے۔ اس وقت ہر شخص کو آزادی ہوتی ہے وہ جس کو چاہے گلے لگائے اور پیار کرے خواہ وہ کتنا ہی گندا کیوں نہ ہو اس کے منہ سے شراب کی بدبو آتی ہو یا اور کئی قسم کی غلاظتیں لگی ہوں۔ خیر رات کے بارہ بج رہے تھے میں یوسٹن کے ریلوے سٹیشن پر گاڑی کے انتظار میں بیٹھا ہوا تھا۔ میں وہاں کسی کام کے لئے گیا ہوا تھا اس وقت فارغ ہو کر واپس گھر جا رہا تھا تو جس طرح دوسرے احمدیوں کو یہ خیال آتا ہے کہ ہم سال کا نیا دن نفل سے شروع کریں اسی طرح مجھے بھی یہ خیال آیا۔ چنانچہ میں نے وہاں نفل پڑھنے شروع کر دیئے۔ کچھ دیر کے بعد مجھے یہ احساس ہوا کہ میرے پاس ایک آدمی کھڑا رو رہا ہے اور رو بھی اس طرح رہا ہے جس طرح بچے ہچکیاں لے لے کر روتے ہیں۔ میں اگرچہ اس حالت میں نماز پڑھتا رہا لیکن تھوڑی سی Disturbance ہوئی کہ یہ کیا کر رہا ہے۔ جب میں نماز سے فارغ ہوا تو جب میں اٹھ کر کھڑا ہی ہوا تھا تو وہ دوڑ کر میرے ساتھ لپٹ گیا اور میرے ہاتھوں کو بوسہ دیا۔ میں نے کہا کیا بات ہے، میں تو آپ کو جانتا نہیں۔ اس نے کہا آپ نہیں مجھے جانتے لیکن میں آپ کو جان گیا ہوں۔ میں نے کہا آپ کا کیا مطلب ہے۔ اس نے کہا کہ سارا لندن آج نئے سال کے آغاز پر خدا کو بھلانے پر تلا ہوا ہے اور ایک آدمی مجھے ایسا نظر آ رہا ہے جو خدا کو یاد رکھنے پر تلا ہوا ہے میں کیسے آپ کو نہ پہچانوں۔ غرض اس چیز نے اس پر اتنا گہرا اثر کیا کہ جیسا کہ میں نے بیان کیا ہے وہ بچوں کی طرح ہچکیاں لے لے کر رونے لگ گیا۔

پس آپ کی اصل آزادی خدا کی یاد میں ہے۔ دوسری ساری دنیا غلام ہے اپنے رسم و رواج کی، شیطانیت کی، جنسیت کی اور اپنی ہوا و ہوس کی لیکن یہ آپ ہیں جنہوں نے خود بھی آزادی سے پھرنا ہے اور ان لوگوں کو بھی آزادی بخشنی ہے۔ اگر آپ ان کے معاشرہ سے متاثر ہو گئے اور ان کے غلام بن گئے تو پھر حضرت مسیح موعود کا وہ کون نام لیوا ہوگا جو ان کو آزادی بخشے گا۔ آپ ہی نمائندہ ہیں اس لئے عظمت کردار پیدا کریں۔ اپنے اللہ سے تعلق جوڑیں وہ آپ کے لئے پھر معجزے دکھائے گا۔ پھر آپ کو یہ پوچھنا نہیں پڑے گا کہ معجزہ کیا ہوتا ہے۔ پھر آپ لوگوں کو یہ بتائیں گے کہ معجزہ کیا ہوتا ہے۔

(خطبات طاہر جلد دوم ص 509)

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

نکاح و تقریب رخصتانہ

مکرم مظفر احمد صاحب درانی مربی سلسلہ وکالت تصنیف تحریک جدید تحریر کرتے ہیں۔

میری بیٹی مکرمہ مصباح نعمانہ صاحبہ کی تقریب رخصتانہ مورخہ 23 دسمبر 2007ء کو منعقد ہوئی۔ محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید مہمان خصوصی تھے۔ اس تقریب سے قبل محترم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ نے بطور نمائندہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس کے نکاح کا اعلان مکرم ملک کاشف رضا صاحب ابن مکرم ملک مسعود احمد صاحب دارالعلوم شرقی ربوہ کے ساتھ مبلغ پچاس ہزار روپے حق مہر پر کیا۔ محترم ناظر صاحب نے ہی دعا کروائی۔

مورخہ 24 دسمبر 2007ء کو دارالعلوم شرقی نور کے سامنے گرین بیلٹ میں دعوت ولیمہ ہوئی اس موقع پر محترم میر عبدالباسط صاحب نائب ناظر دعوت الی اللہ نے دعا کروائی۔ دلہا اور دلہن مکرم محمد شریف صاحب درانی سابق معلم وقف جدید کے نواسہ اور پوتی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت اور راحت وسکون کا موجب بنائے۔

اعلان دارالقضاء

(مکرم حبیب احمد باجوہ ترکہ مکرم نصیر احمد صاحب باجوہ)

مکرم حبیب احمد باجوہ صاحب نے درخواست دی ہے کہ میرے والد مکرم نصیر احمد باجوہ صاحب ولد مکرم محمد نصر اللہ باجوہ صاحب وفات پا گئے ہیں۔ ان کے نام دو قطعات قطعہ نمبر 16/15 برقبہ دس مرلہ، قطعہ نمبر 27/10 برقبہ دس مرلہ واقع ہر دو پلاٹ دارالیمن ربوہ الاٹ ہیں۔ یہ دونوں قطعات مرحوم کے ورثاء میں بحصص شرعی منتقل کر دیئے جائیں جملہ ورثاء کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

1۔ مکرمہ امۃ العزیز صاحبہ (بیوہ)
2۔ مکرمہ نعیمہ طاہرہ صاحبہ (بیٹی)
3۔ مکرمہ بشریٰ طاہرہ صاحبہ (بیٹی)
4۔ مکرمہ سعدیہ رحمان صاحبہ (بیٹی)
5۔ مکرمہ طاہرہ نسیم صاحبہ (بیٹی)
6۔ مکرمہ امۃ القدوس صاحبہ (بیٹی)
7۔ مکرمہ طاہر احمد باجوہ صاحب (بیٹا)
8۔ مکرم حبیب احمد باجوہ صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

اجتماعی وقار عمل واقفین نو ربوہ

لوکل انجمن احمدیہ کی طرف سے بنائے گئے پروگرام کے مطابق مورخہ 19 دسمبر 2007ء کو اڑھائی بجے دوپہر ربوہ کے 10 سال سے زائد عمر کے واقفین نو بچوں کا وقار عمل بیت اقصیٰ میں ہوا۔ وقار عمل کے موقع پر ایم ٹی اے کی طرف سے ریکارڈنگ بھی کی گئی۔ بچے لائنوں میں کھڑے کئے گئے۔ ان کے ہاتھوں میں پلے کارڈ تھے جن پر وقار عمل کی اہمیت اور افادیت بیان کی گئی تھی۔ تلاوت قرآن کریم سے یہ پروگرام شروع ہوا۔ اور دو گھنٹے وقار عمل جاری رہا۔ اس وقار عمل میں 250 بچے، سیکرٹریان محلہ اور بعض والدین بھی حاضر تھے۔ بیت اقصیٰ کی بالائی منزل، بڑا ہال، برآمدے اور غسلخانے اور صحن سب کو صاف کیا گیا۔ صفیں باہر نکال کر اور جھاڑ دے کر دوبارہ بچھائی گئیں اور دریاں گراسی پلاٹ میں رکھی گئیں۔ مکرم وکیل صاحب وقف نو بھی معائنہ کیلئے تشریف لائے۔ آپ نے بھی 40 بچوں کے ساتھ جو چھوٹی عمر کے تھے بیت اقصیٰ کے گراؤنڈ میں صفائی کروائی اور جن بچوں نے آخری وقت تک کام کیا انہیں انعام بھی دیا۔ پروگرام کے اختتام پر بچوں سے سوال وجواب کی مجلس منعقد کی گئی جس میں بچوں سے وقار عمل سے ہی متعلق سوالات کئے گئے۔ آخر پر سیکرٹری صاحب وقف نو لوکل انجمن احمدیہ مکرم صفدر نذیر گولیکی صاحب نے دعا کروائی اور اس طرح یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

سکالرشپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس 2007ء

2007ء میں کسی حکومتی میڈیکل کالج میں فرسٹ ائیر MBBS میں داخلہ حاصل کرنے والے ضرورت مند احمدی طلباء وطالبات کیلئے میجر جنرل نسیم احمد آئی سپیشلسٹ سکالرشپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس 2007ء موجود ہے۔ ایسے ضرورت مند طلباء وطالبات سے درخواست ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست مکرم صدر صاحب/امیر صاحب جماعت کی تصدیق، ایف ایس سی کی مارکس شیٹ اور ایم بی بی ایس میں داخلہ کے ثبوت (داخلہ فیس کی رسیدات کی نقول وغیرہ) کے ساتھ مورخہ 15 جنوری 2008ء تک نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔ قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

فون نمبر: 047-6212473

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

صد سالہ خلافت جوبلی منصوبہ کے روحانی پروگرام میں شامل دعاؤں کی تفصیل وتشریح اوراس حوالہ سے احباب جماعت کونہایت اہم تاکیدی نصائح

دعا میں مقناطیسی اثر ہوتا ہے۔ وہ فیض اور فضل کو اپنی طرف کھینچتی ہے

خلافت احمدیہ کی نئی صدی میں داخل ہونے کے لئے بھی خالصۃً خدا کا ہوکر دعاؤں میں وقت گزارنا چاہئے

دعاؤں کے ساتھ اور پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے اس صدی کو الوداع کہیں اور نئی صدی میں داخل ہوں

جلسہ سالانہ برطانیہ 2007ء کے موقع پر حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب

(خطاب کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

(قسط دوم آخر)

قرآن کریم کی آیت(۔) (الاحزاب: 57) کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:

''اللہ تعالیٰ اور اس کے تمام فرشتے رسول پر درود بھیجتے ہیں۔ اے ایمان والو! تم درود وسلام بھیجو نبیؐ پر۔ اس آیت سے ظاہر ہوتا ہے کہ رسول اکرمؐ کے اعمال ایسے تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تعریف یا اوصاف کی تحدید کرنے کے لئے کوئی لفظ خاص نہ فرمایا'' (یعنی ان کو محدود کرنے کے لئے کوئی لفظ مخصوص نہیں کیا) ''آپؐ کی روح میں وہ صدق وصفا تھا اور آپؐ کے اعمال خدا کی نگاہ میں اس قدر پسندیدہ تھے کہ اللہ تعالیٰ نے ہمیشہ کے لئے یہ حکم دیا کہ آئندہ لوگ شکرگزاری کے طور پر درود بھیجیں۔''

(رپورٹ جلسہ سالانہ 1897 صفحہ 51-50۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود جلد 3 صفحہ 730)

پس جتنی چاہے ''صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ'' کے معنی کو وسعت دے دیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے یہ مانگا جائے کہ تمام قسم کے افضال و برکات جن کا احاطہ ہماری سوچ نہیں کرسکتی محمدؐ پر نازل فرما اور اس طرح درود بھیجتے ہوئے شکر گذاری کے جذبات ایک مومن کے دل میں پیدا ہوں گے تو یہی خلوص دل سے بھیجا جانے والا درود ہوگا جو اس کے اپنے فائدہ کے لئے بھی اور اس کی دعاؤں کی قبولیت کے لئے بھی اس کے کام آئے گا۔

حضرت مصلح موعود نے اس بات پر ایک اور رنگ میں درود شریف کی بڑی لطیف تشریح فرمائی ہے۔ بعض سوال کرتے ہیں، اس لئے میں نے یہ بھی لے لیا ہے۔ مختصراً بیان کردیتا ہوں کہ یہ سوال اٹھتا ہے کہ آنحضرت ﷺ خاتم الانبیاء ہیں آپؐ کی تعلیم تمام انبیاء کی تعلیم کا احاطہ کیے ہوئے ہے بلکہ قرآن کریم نے وہ باتیں بھی بیان فرمائی ہیں جن کا پہلی قوموں کو فہم وادراک ہی نہیں تھا اور آپ کا زمانہ اب قیامت تک پر ممتد ہے پھر یہ کیوں درود شریف میں ہمیں دعا سکھائی گئی کہ اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی (۔) تو یہ کَمَا کا لفظ کیوں استعمال کیا گیا ہے یعنی جس طرح ابراہیمؑ پر تیرے فضل ہوئے اس طرح آنحضرت ﷺ پر بھی اپنا فضل نازل فرما۔ تو یہاں یہ واضح ہو کہ کَمَا کا مفہوم یہاں برابری کا نہیں ہے بلکہ اس کے معنی یہ ہیں کہ جس طرح ابراہیمؑ اپنی جنس میں کامل وجود بنے اسی طرح آنحضرت ﷺ اپنی جنس میں کامل وجود بنے۔

حضرت ابراہیمؑ اسرائیل کے نبی تھے اور قومی نبیوں میں سے حضرت ابراہیمؑ کمال کو پہنچ گئے تھے۔ آنحضرت ﷺ جو تمام عالم کے لئے نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں ان پر بھی تیرے ایسے فضل اور برکتیں ہوں جو اپنے کمال کو پہنچ جائیں اور کیونکہ آنحضرت ﷺ ایک قوم کے لئے نہیں بلکہ کل عالم کے لئے نبی بنا کر بھیجے گئے ہیں۔ پس کل عالم میں آپؐ کا کمال کو پہنچنا یقیناً درجہ میں اس سے بڑا ہے جو حضرت ابراہیمؑ کا تھا۔

حضرت مصلح موعود نے ایک یہ نکتہ بھی بیان فرمایا کہ حضرت ابراہیمؑ نے اپنے دل کی اس تڑپ کی وجہ سے کہ خدا تعالیٰ کی واحدانیت اس علاقے میں قائم ہو، ایک بیٹے کو آباد ملک میں اللہ کا پیغام پہنچانے کے لئے بھیجا اور دوسرے بیٹے کو مکہ کی غیر ذی زرع وادی میں چھوڑ آئے تا کہ وہ اس بیابان علاقے میں مستقبل میں آباد ہونے والی آبادی میں بھی اللہ کا پیغام پہنچائے۔ آتے جاتے مسافر جو ہیں ان کو بھی اللہ کا پیغام پہنچائیں۔ تو ان کے دل میں یہ تڑپ تھی کہ شہروں اور بیابانوں میں خدائے واحد کا بول بالا ہو اور ان کی اس تڑپ کی قدر کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ نے ایک لمبے عرصے بعد اس بیابان میں آبادی پیدا کردی۔ پس جب ہم درود پڑھتے ہیں تو اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ (۔) کہتے ہیں تو ابراہیمؑ کی یہ تڑپ اور یہ جذبہ بھی یاد آجاتا ہے اور آنا چاہئے اور اس کے ساتھ ہمارے دل میں یہ خواہش موجزن ہونی چاہئے کہ جس طرح ابراہیمؑ نے اپنے علاقہ میں اللہ کا نام بلند کرنے کے لئے کوشش کی، آج ہم آنحضرت ﷺ کو ماننے والے ہیں تو اسی طرح ہم آپ کا پیغام شہروں اور ویرانوں میں پہنچا دیں۔ تمام دنیا کے کونے کونے میں پہنچا دیں اور ہر جگہ اللہ اکبر کا نعرہ لگا دیں۔ پس ہم اس درود کے پڑھنے کے ساتھ جب یہ سوچ رکھیں گے کہ ابراہیمؑ کی اولاد نے اپنے سپرد کام کا حق ادا کیا۔ آج ہم جو...... اولاد کہلاتے ہیں آپؐ پر درود بھیجنے کا حق تب ادا کریں گے جب دنیا کے چپے چپے میں آنحضرت ﷺ کا پیغام پہنچانے والے اور اللہ اکبر کا نعرہ لگانے والے ہوں گے۔ ورنہ درود تو اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے آنحضرتؐ پر بھیج ہی رہے ہیں ہمارے درود کے محتاج آنحضرت ﷺ نہیں ہیں۔ یہ درود ہمارے ذہنوں میں انقلاب پیدا کرنے کے لئے ہے، ہماری سوچوں کو صحیح راستے پر چلانے کے لئے ہے، آنحضرت ﷺ سے محبت کے اظہار کے لئے ہے، ہمیں یہ یاد دلانے کے لئے ہے کہ اگر ابراہیمؑ کی اولاد قربانیاں کرسکتی تھی تو آنحضرت ﷺ کی روحانی اولاد کیوں قربانیاں نہیں کرسکتی۔ ہمیں اس سے زیادہ قربانیوں کی ضرورت ہے کیونکہ ہمارا میدان عمل پوری دنیا ہے ہم اس نبی کے ماننے والے ہیں جو تمام دنیا کے لئے مبعوث ہو کر آیا۔

پس اے وہ سب احمدیو! جنہوں نے...... یہ عہد کیا ہے کہ ہم آنحضرت ﷺ کی تعلیم کو نہ صرف اپنے پر لاگو کریں گے بلکہ تمام دنیا کو اس سے آگاہ کریں گے اپنے ملکوں میں جا کر، حضرت ابراہیمؑ اور ان کی اولاد کی قربانیوں کو سامنے رکھتے ہوئے قربانیوں میں آگے بڑھیں اور خدائے واحد کا پیغام اپنے ہم وطنوں کو پہنچائیں اور پہنچانے میں پہلے سے بڑھ کر کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق دے۔

دعا کی اہمیت

پھر ان دعاؤں میں یہ دعا کرنے کے لئے بھی کہا تھا جو حضرت مسیح موعود کو اللہ تعالیٰ نے الہامی طور پر سکھائی تھی جس سے آپ کو ایک خطرناک بیماری سے شفا ہوئی تھی۔ وہ دعا یہ تھی کہ (۔) اور اس شفا کے بعد پھر حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا تھا۔ عربی الہام ہے اس کا ترجمہ یہ ہے کہ اگر تمہیں اس نشان میں شک ہو جو شفا دے کر ہم نے دکھلایا تو تم اس کی نظیر کوئی اور شفا پیش کرو۔ اس الہامی دعا کے پہلے حصے کے الفاظ کہ سُبْحَانَ اللّٰہِ (۔) کے بارہ ایک حدیث میں یوں ذکر آتا ہے۔

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہؐ نے فرمایا کہ دو کلمے ایسے ہیں جو (بولنے کے لحاظ سے) زبان پر نہایت ہی ہلکے ہیں لیکن (وزن کے لحاظ سے) ترازو میں بہت وزنی ہیں اور خدائے رحمان کو بہت ہی پیارے ہیں وہ ہیں۔ سُبْحَانَ اللّٰہِ یعنی پاک ہے وہ اللہ، پاک ہے اللہ تعالیٰ اپنی حمد کے ساتھ اور پاک ہے خدا تعالیٰ کی عظمتوں والی ذات۔

(بخاری کتاب التوحید)

پس اللہ تعالیٰ نے اس الہامی دعا میں اپنی حمد اور عظمت کو آنحضرت ﷺ پر درود کے ساتھ ملا کر شفا کا ذریعہ بنا دیا ہے جو جسمانی اور روحانی شفا کا ذریعہ بھی ہے، اس کو بہت پڑھنا چاہئے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بھی فرمایا تھا اور بعض علماء کے نزدیک بھی جب ''علیٰ'' کا صلہ اڑا کر براہِ راست اٰل محمدٍ کہہ کر آل محمد کو آنحضرت ﷺ سے ملا دیا ہے جس سے آنحضرتؐ سے روحانی قربت کا بیان کرنا مقصود ہے۔

پھر یہ دعا تھی کہ یعنی اے اللہ! ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ ہونے دینا بعد اس کے کہ تو ہمیں ہدایت دے چکا ہے اور ہمیں اپنی جناب سے رحمت عطا کر۔ یقیناً تو ہی ہے جو بہت عطا کرنے والا ہے۔

جیسا کہ پہلے بھی بتا چکا ہوں کہ حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کو جو حضرت مسیح موعود کی بڑی بیٹی تھیں آپؑ کی وفات کے فوراً بعد خواب آئی تھی، ان کے خواب میں حضرت مسیح موعود آئے اور آپ نے بڑی تاکید فرمائی کہ یہ دعا بہت پڑھا کرو۔ آپ نے خلیفۃ المسیح الاوّل کو یہ خواب سنائی تو انہوں نے فرمایا کہ آج

کے بعد میں اس کو کبھی پڑھنا نہیں چھوڑوں گا بہت زیادہ پڑھوں گا اس میں جہاں ایمان کی مضبوطی کے لئے اللہ تعالیٰ سے التجا ہے، دعا ہے وہاں نظام خلافت سے جڑے رہنے کے لئے بھی دعا ہے۔

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ کہتی ہیں کہ میں نے اپنی ایک ملازمہ کو بھی یہ خواب بتائی تو اس نے کہا میں تو اب یہ دعا ضرور کیا کروں گی اور اس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک وقت ایسا آیا کہ اس ملازمہ کا خاوند جو جماعت سے دور ہٹ گیا بلکہ جماعت چھوڑ دی تھی لیکن اس دعا کی برکت سے یہ ملازمہ محفوظ رہیں اور خلافت سے چمٹی رہیں اور اپنے بچوں کو لے کر خاوند سے علیحدہ ہو کر قادیان آ گئیں اور بچے بھی اس شخص کے شر سے محفوظ ہو گئے۔

پس یہ دُعا خلافت کے ساتھ جڑے رہنے کے لئے بڑی اہم دعا ہے۔ گمراہ ہونے سے بچنے کے لئے بڑی اہم دعا ہے۔ بعض دفعہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں کی وجہ سے جو وہ انسان پر فرماتا ہے بجائے شکر گزاری کے جذبات کے ٹیڑھا پن پیدا ہو جاتا ہے۔ کسی کو چار سچی خوابیں آ جائیں تو وہ سمجھتا ہے کہ اب میں بڑا ولی بن گیا ہوں مجھے خلافت کی بیعت کی کیا ضرورت ہے۔ کسی کو قرآنِ کریم کے بعض مضامین کا علم ہو جائے تو تکبر اسے پکڑ لیتا ہے کہ تو بڑا عالم بن گیا ہے تیرا مقام بھی خلافت کے برابر ہے۔ غرضیکہ مختلف قسم کے شیطان ہیں جو دل میں جگہ لیتے ہیں اور اپنے انہی قسم کے شیطانوں کو مارنے کے لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا۔ پس یہ تکبر تباہی کی طرف لے جاتا ہے اور تباہی کے گڑھے میں پھینکتا ہے۔...... بدقسمتی ان لوگوں کی ہوگی جو سیدھا راستہ دیکھنے کے بعد پھر اس سے دور جائیں گے۔ پس خود کو بھی مسیح موعود کی جماعت سے جڑے رکھنے کے لئے اور اپنی اولاد کو بھی اس جماعت سے ہمیشہ جوڑے رکھنے کے لئے یہ انتہائی اہم دعا ہے، اس کی عادت ڈالیں۔

روایات میں آتا ہے کہ آنحضرت ﷺ بھی یہ دعا مستقل پڑھا کرتے تھے۔ آپؐ تو صاف دل رکھنے والے تھے۔ آپؐ کا اوڑھنا بچھونا خدا تعالیٰ کی رضا کا حصول تھا۔ اصل میں تو آپؐ نے اپنے عمل سے بھی ہمیں بتایا کہ دلوں کی کجی دور کرنے کے لئے ہمیشہ اللہ تعالیٰ سے دعا مانگتے رہو تبھی تم اس کی رضا حاصل کرنے والے بنو گے اور تبھی تم اس کے انعامات کے وارث ٹھہرو گے اور مسیحِ آخر الزماں کے مقاصد میں اس کے مددگار ہو گے۔

صبر اور ثباتِ قدم عطا ہونے کی دعا

پھر ایک دعا تھی کہ (۔) اے ہمارے رب ہم پر صبر نازل کر اور ہمارے قدموں کو ثبات بخش اور کافر قوم کے خلاف ہماری مدد کر۔

صبر کے حصول اور ثباتِ قدم کے لئے یہ انتہائی اہم دعا ہے۔ فَـرَغَ کا مطلب ہے کہ انڈیل دیا یعنی ہمیں اتنا صبر دے کہ ہم کامل طور پر صبر کرنے والے ہوں اور ہر مشکل میں ثابت قدم رہیں۔...... اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو ایمان کی حفاظت مشکل ہے۔ ایسی ایسی تکلیفوں سے گزرنا پڑتا ہے کہ اگر اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو تو ثبات مشکل ہے۔ اس لئے دعا سکھائی کہ ہمیں کامل صبر عطا فرما، ہم تیری رضا پر راضی رہنے والے ہوں۔ ہمارے پائے ثبات میں کبھی لغزش نہ آئے۔

اور پھر لغات میں اُنْصُرْنَا کے معنے لکھے ہیں کہ اس نے مظلوم کی مدد کی، اسے دشمن سے نجات دی۔ تو یہ دعا ہے کہ اے اللہ! ہمیں کامل صبر کرنے والا بنا۔ تیرے دین کی راہ میں اگر کوئی تکلیفیں ہمیں آئیں تو ہم بے صبری نہ دکھائیں۔ تیرے رسولؐ کے عاشقِ صادق کی بیعت میں آئے ہیں اور اس کے بعد خلافت کی اطاعت کی ہے تو یہ نمونہ ہمیں دکھانے کی توفیق دے جو کامل الایمان لوگوں کا نمونہ ہوتا ہے لیکن اے خدا اپنی نصرت کے نظارے ہمیں دکھا اور مخالفین سے بھی ہمیں جلد نجات بخش۔

حفاظت کے لئے دعا

پھر ایک دعا جو بلی سال کے استقبال کی دعاؤں میں یہ تھی کہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ (۔)

ایک روایت میں آتا ہے ابو بردہ بن عبداللہ اپنے والد سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریمؐ کو جب کسی قوم کی طرف سے کوئی خطرہ محسوس ہوتا تھا تو آپؐ یہ دعا پڑھتے تھے کہ اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُکَ (۔) اے اللہ! ہم ان کے سینوں میں ڈالتے ہیں اور ان کی شرارتوں سے تیری پناہ طلب کرتے ہیں۔ (سنن ابو داؤد۔ کتاب الصلوۃ۔ باب مایقول الرجل اذا خاف قوماً)

اس کی وضاحت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک دفعہ دعا کی تحریک میں فرمائی تھی۔ اس کو بیان کرتے ہوئے کہتے ہیں کہ یہ دعا آنحضرت ﷺ اس وقت مانگتے تھے جب قومی طور پر کوئی فساد دیکھتے تھے۔ کئی حدیثوں میں ہے کہ جب آپؐ کو کسی قوم سے خوف ہوتا اور اسلام کے مقابلے پر کھڑی ہوئی قومیں جو اسلام کو نقصان پہنچانا چاہتی ہیں تو آپؐ اس وقت یہ دعا مانگا کرتے تھے اَللّٰھُمَّ اِنَّا نَجْعَلُكَ (۔)

یہ دعا آنحضرت ﷺ کے دستور میں شامل ہے اور ایسے ہی موقع کے لئے ہے جب اقوام ایک جتھہ کے طور پر جمع ہو کر (۔) پر حملہ آور ہوں اور چونکہ ہماری حالت بھی آجکل ایسی ہے کہ سب قومیں حتّٰی کہ بعض جگہ کی حکومتیں بھی متحد ہو کر جماعت کو نقصان پہنچانے کی کوششیں کر رہی ہیں تو ہمیں بہت دعائیں کرنی چاہئیں۔ کبھی کسی ملک کی حکومت کے ساتھ......مل جاتا ہے اور کبھی کسی ملک کے ساتھ۔ بعض اسلامی ملک نہیں بھی ہیں تو وہاں بھی بعض دفعہ ایسی دقّتیں پیش آ رہی ہیں۔ تو بہت دعا کرنی چاہئے۔ اس میں اللہ تعالیٰ سے دشمن کے مقابلوں میں امداد چاہی گئی ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر شر سے محفوظ رکھے۔ دشمن کا حملہ بھی دو طرح کا ہوتا ہے اور اس میں دونوں طرح کے حملوں کا بیان کیا گیا ہے۔ ایک وہ جو سامنے سے حملہ ہو۔ ایک وہ جو پیچھے سے ہو اور شرارتیں کی جائیں۔ جو حملہ سامنے سے کیا جائے اس کی زد چھاتی اور سینہ پر ہوتی ہے اور پھر جیسا کہ میں نے کہا دشمن چھپ کر بھی کئی رنگ میں حملہ کرتے ہیں۔ تو اس دعا میں دونوں کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

نَجْعَلُكَ فِیْ نُحُوْرِھِمْ ظاہری حملہ کے لئے ہے۔ نحر چھاتی کے اوپر کے حصہ کو کہتے ہیں۔ اس دعا میں پہلے اللہ تعالیٰ سے اس حملہ میں مدد مانگی گئی ہے جو سامنے سے ہوتا ہے۔ یعنی وہ حملہ جو ہم پر یہ لوگ کرنا چاہتے ہیں وہ ان کے سینوں کی طرف الٹا دے۔ اور دوسرے جملہ میں اس حملہ میں مدد مانگی گئی ہے جو شریروں کی شرارتوں کی وجہ سے ہوتا ہے جو اندر ہی اندر وہ مختلف قسم کے منصوبے بناتے رہتے ہیں اور جماعت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں، افراد جماعت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کرتے ہیں۔ پس ہر قسم کے حملوں سے بچنے کے لئے خواہ وہ دشمن سامنے سے ہم پر کر رہا ہے یا پیٹھ پیچھے سے شرارتوں سے کر رہا ہے۔ ان کے شر سے بچنے کے لئے دعا کرنی چاہئے۔ اس سوچ کے ساتھ یہ دعا کرنی چاہئے کیونکہ اللہ تعالیٰ کے آگے جھکنا ہی ہے جو ہمیں ان کے شر سے بچا سکتا ہے۔ ہمارے پاس تو کوئی طاقت نہیں۔ پس اس زمانہ میں مسیح و مہدی کی جماعت کے پاس دعاؤں کا وسیلہ ہے، دعاؤں کا ہتھیار دیا گیا ہے جس کو استعمال کرنا ہے اور دشمن سے بچنا ہے، جس سے شیطان کے ہر حملہ کا مقابلہ کیا جا سکتا ہے اور شیطان کے حملہ سے بچنا ہے۔ اس لئے عبادات کی طرف بہت توجہ دیں اور بہت دعائیں کریں۔

استغفار کی اہمیت اور حقیقت

اور پھر ایک دعا تھی۔ استغفار کی طرف توجہ دلاتے ہوئے میں نے کہا تھا کہ اَسْتَغْفِرُاللّٰہَ (۔) پڑھیں کہ میں تمام گناہوں سے اللہ تعالیٰ کی مغفرت طلب کرتا ہوں جو میرا رب ہے اور اس کی طرف توبہ کرتے ہوئے جھکتا ہوں۔ اس کی تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:۔

’’استغفار کے حقیقی اور اصلی معنی یہ ہیں کہ خدا سے درخواست کرنا کہ بشریت کی کمزوری ظاہر نہ ہو اور خدا فطرت کو اپنی طاقت کا سہارا دے اور اپنی حمایت اور نصرت کے حلقہ کے اندر لے لے۔ یہ لفظ غَفَرَ سے لیا گیا ہے جو ڈھانکنے کو کہتے ہیں۔ سو اس کے یہ معنی ہیں کہ خدا اپنی قوت کے ساتھ شخصِ مُسْتَغْفِرْ کی فطری کمزوری کو ڈھانک لے۔ لیکن بعد اس کے عام لوگوں کے لئے اس لفظ کے معنے اور بھی وسیع کئے گئے ہیں۔ اور یہ بھی مراد ہے کہ خدا گناہ کو جو صادر ہو چکا ہو ڈھانک لے۔ لیکن اصل اور حقیقی معنے یہی ہیں کہ خدا اپنی خدائی کی طاقت کے ساتھ مُسْتَغْفِرْ کو جو استغفار کرتا ہے فطرتی کمزوری سے بچاوے اور اپنی طاقت سے طاقت بخشے اور اپنے علم سے علم عطا کرے اور اپنی روشنی سے روشنی دے۔ کیونکہ خدا انسان کو پیدا کر کے اس سے الگ نہیں ہوا بلکہ وہ جیسا کہ انسان کا خالق ہے اور اس کے تمام قویٰ اندرونی اور بیرونی کا پیدا کرنے والا ہے ویسا ہی وہ انسان کا قیوم بھی ہے۔ یعنی جو کچھ بنایا ہے اس کو خاص اپنے سہارے سے محفوظ رکھنے والا ہے۔

پس جب کہ خدا کا نام قیّوم بھی ہے یعنی اپنے سہارے سے مخلوق کو قائم رکھنے والا اس لئے انسان کے لئے لازم ہے کہ جیسا کہ وہ خدا کی خالقیت سے پیدا ہوا ہے ایسا ہی وہ اپنی پیدائش کے نقش کو خدا کی قیومیت کے ذریعہ بگڑنے سے بچاوے۔...... پس انسان کے لئے یہ ایک طبعی ضرورت تھی جس کے لئے استغفار کی ہدایت ہے۔ اس کی طرف قرآن شریف میں یہ اشارہ فرمایا گیا ہے کہ اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ ...... سو وہ خالق بھی ہے اور قیوم بھی اور جب انسان پیدا ہو گیا تو خالقیت کا کام تو پورا ہو گیا مگر قیومیت کا کام ہمیشہ کے لئے ہے اس لئے دائمی استغفار کی ضرورت پیش آئی۔ غرض خدا کی ہر ایک صفت کے لئے ایک فیض ہے اور استغفار صفت قیومیت کا فیض حاصل کرنے کے لئے ہے۔ اسی کی طرف اشارہ سورۂ فاتحہ کی اس آیت میں ہے اِیَّاكَ نَعْبُدُ ...... یعنی ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ سے ہی اس بات کی مدد چاہتے ہیں کہ تیری قیومیت اور ربوبیت ہمیں مدد دے اور ہمیں ٹھوکر سے بچاوے تا ایسا نہ ہو کہ کمزوری ظہور میں آوے اور ہم عبادت نہ کر سکیں‘‘۔

(ریویو آف ریلیجنز اردو مئی 1902 جلد اول نمبر 5 صفحہ 189-187)

پس شیطان کے حملے جو قدم قدم پر ہو رہے ہیں ان سے بچنے کے لئے استغفار ایک انتہائی اہم دعا ہے۔ قدم قدم پر جو شیطان کھڑا ہے اس کو مارنے کا ایک ہی ذریعہ ہے کہ اللہ سے طاقت چاہی جائے اور خدا تعالیٰ سے طاقت چاہنے کا طریقہ خدا تعالیٰ نے خود بتایا ہے کہ استغفار کرو۔ جو آئندہ شیطانی حملوں سے بھی بچائے گا اور گزشتہ گناہوں سے بھی پاک کرے گا، بشری کمزوریوں سے بچائے گا اور شیطان کے مقابلہ کے لئے طاقت بخشے گا اور جو اس کی طرف جھکنے والے ہوں گے، جو دعائیں کرنے والے ہوں گے، جو عبادتوں کی طرف توجہ دینے والے ہوں گے، جو استغفار کرنے والے ہوں گے انہیں اپنی صفتِ قیومیت میں لپیٹتے ہوئے ان کے ساتھ ہو گا‘‘ ان کو ہر برائی سے بچائے گا۔

پس اللہ تعالیٰ کے اس انعام کو جو اللہ تعالیٰ نے خلافت کی صورت میں اتارا ہے ہمیشہ جاری رکھنے کے لئے استغفار کا مسلسل ورد اور توجہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا بھی بڑا ضروری ہے تا کہ یہ انعام ہماری نسلوں میں تا قیامت چلتا رہے۔

اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو حضرت مسیح موعود کے مقصد کو پورا کرنے کے لئے اور آپ کے اس فیض سے جو اللہ تعالیٰ نے خلافت کے ذریعہ ہم میں جاری فرمایا فیضیاب ہونے کے لئے دعاؤں کے ساتھ، ایسی دعائیں جو اللہ تعالیٰ کی محبت کو جذب کرنے والی

ہوں، ایسی دعائیں جو عرش کے پائے ہلا دینے والی ہوں، ایسی دعائیں جو مردہ دلوں میں جان ڈال دینے والی ہوں، خلافت کی اس صدی کو الوداع کہیں اور اپنی دعاؤں کے ساتھ خلافت کی نئی صدی میں قدم رکھیں۔ جب اس طرح اس صدی کو دعاؤں کے ساتھ اور پاک تبدیلیاں پیدا کرتے ہوئے الوداع کریں گے اور نئی صدی میں داخل ہوں گے تو اللہ تعالیٰ کے اس وعدہ کو اپنی زندگیوں میں پہلے سے بھی بڑی شان کے ساتھ پورا ہوتا دیکھیں گے کہ یعنی اللہ تعالیٰ نے فیصلہ کیا ہے کہ میں اور میرے رسول غالب آئیں گے۔

پس اے مسیح موعود کے پیارو! آج اس مسیح نے جو امانت تمہارے سپرد کی ہے اللہ تعالیٰ کے مومنین سے کئے گئے وعدہ سے فیض اٹھانے کے لئے اس امانت کی حفاظت کرو۔ اپنے عمل سے اس کی حفاظت کرو، اپنی دعاؤں کے ساتھ اس کی حفاظت کرو اور اپنی دعاؤں کے ساتھ اس انعام کو نئی صدی میں داخل کرو تا کہ پھر ان قربانیوں کی وجہ سے جو تمہارے آباء اجداد نے کیں، ان قربانیوں کی وجہ سے جو تم نے کیں، اس کو نئے سے نئے پھل لگتے چلے جائیں۔ اپنے بڑوں کے پھینکے ہوئے بیج کے پھل تم نے کھائے، اب ایسے کھیت تیار کرو اور دعاؤں سے ان کی ایسی آبیاری کرو کہ اس کے شیریں پھل آئندہ خلافت کی صدی میں تمہاری نسلیں بھی کھائیں اور یہی خلافت کی صدی کو الوداع کہنے اور نئی صدی کے استقبال کا صحیح طریق ہے۔ ورنہ ان مومنوں میں شمار نہ ہوں گے جو اپنی امانتوں اور عہدوں کا خیال رکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے عہدوں کو پورا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

الوداعی دعا

جلسہ تو دعا کے بعد ختم ہو رہا ہے، اللہ تعالیٰ آپ سب کو، ہم سب کو خیریت سے اپنے اپنے گھروں میں لے کر جائے، ہر تکلیف و پریشانی سے بچائے اور وہ تمام دعائیں جو حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے لئے اور جلسہ پر آنے والوں کے لئے کی ہیں آپ کے حق میں پورا فرمائے۔ خیریت سے جائیں۔ موسم کی وجہ سے، ٹریفک کی وجہ سے بھی بعض مہمانوں کو تکلیف اٹھانی پڑی۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزا دے جو تکلیف کے باوجود بھی دوبارہ یہاں آتے رہے۔ بچوں کو اور عورتوں کو کئی گھنٹے بارش میں بھیگتے ہوئے میں نے دیکھا۔ مجھے خیال تھا کہ شاید وہ کل نہ آئیں، اگلے دن نہ آئیں، لیکن اگلے دن پھر اسی طرح حاضری تھی۔ پس یہ جوش ایمانی ہے جو ایک احمدی کا خاصہ ہے، اس کی ہمیشہ حفاظت رکھیں اور کبھی اس کو ختم نہ ہونے دیں۔ پولیس نے بھی احمدیوں کے بارہ میں غلط اندازہ لگایا ہے۔ بعض افسران پولیس نے ٹریفک میں روک ٹوک کی ہے حالانکہ بڑے آرام سے گزارا جا سکتا تھا۔ بہر حال انہوں نے تو دنیاوی فنکشن دیکھے ہیں۔ ان کو پتہ نہیں ہے کہ احمدیہ جماعت کا مزاج

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم ڈاکٹر ظفر وقار کاہلوں صاحب

جدید ایجادات، ایک نعمت، ایک امتحان

جس دور میں جماعت احمدیہ کی بنیاد رکھی گئی اُس وقت اور آج کے حالات کا موازنہ کیا جائے تو انسان حیران رہ جاتا ہے، تقریباً ایک سو اٹھارہ سال کے عرصہ میں علم و آگہی کے ارتقائی سفر میں سائنسی ترقیات اور ایجادات نے ہر شعبۂ زندگی میں جو حیران کن انقلاب برپا کئے ہیں اُن کی مثال پچھلے کئی ہزار سال میں بھی نہیں ملتی، آج طب و جراحت، نقل و حمل، ذرائع مواصلات، غرض ہر میدان میں حیران کن تبدیلیوں کے سلسلے جاری ہیں جن کی وجہ سے ایک طرف مختلف قوموں اور مُلکوں کے درمیان فاصلوں کے سمٹنے سے دُنیا ایک عالمی گاؤں Global village میں تبدیل ہوگئی ہے اور دوسری طرف مختلف مقاصد کے تحت اپنے مُلک چھوڑ کر دوسرے ملکوں میں عارضی یا مستقل طور پہ جا بسنے اور مختلف قوموں، نسلوں اور اہلِ مذاہب میں شادیوں کے رجحانات بڑھتے جا رہے ہیں، یہ صورتِ حال اس زمانہ کے بارہ میں قرآنی پیشگوئی اور جب نفوس جمع کئے جائیں گے (81:8) کے پورا ہونے کی سچائی پہ مہر تصدیق ثبت کر رہی ہے۔

آج چند لمحوں میں دُنیا کے ایک کونے سے دوسرے کونے تک رابطہ کیا جا سکتا ہے، مہینوں اور سالوں کے سفر چند گھنٹوں میں طے ہو جاتے ہیں، تمام دُنیا کی لمحہ لمحہ کی خبریں میسر ہوتی ہیں اور آج کا انسان ایسی آسائشوں سے لطف اندوز ہو رہا ہے جن کا پہلے زمانے کے انسان نے خواب بھی نہیں دیکھا ہوگا جہاں موجودہ دور میں جدید سہولیات نے بنی نوع انسان کو ان گنت فوائد سے مستفیض کرتے ہوئے ظاہری فاصلوں کو سمیٹ دیا ہے وہاں اِس دور میں خود غرضی، مال و متاع کی ہوس اور مادیت پرستی نے انسانوں کی ایک بڑی اکثریت کو باہمی دُکھ سُکھ بانٹنے کی بجائے ایک دوسرے کی قربت کاٹتے ہوئے دلوں میں دُوری پیدا کر دی ہے اور مختلف قسم کے جدید خود کار ہتھیاروں اور آتشیں اسلحہ کے زور پہ مادیت پرستی کے جنون اور مال و دولت کی ہوس میں مبتلا آج کا نام نہاد ترقی یافتہ انسان اپنی سفاکی کے ریکارڈ قائم کر رہا ہے۔

اِن جدید ایجادات کے توسط سے معلومات کا ایک سیلاب اُمڈ آیا ہے جہاں اچھی بُری معلومات ہر کس و ناکس کی دسترس میں ہیں جن سے بڑوں کیلئے عموماً اور بچوں کیلئے خصوصاً اردگرد کا ماحول دن بدن مزید پراگندہ اور خطرناک تر ہوتا جا رہا ہے خصوصاً اُن معاشروں میں جہاں مادی لذات، لہو و لعب اور جنسی شہوات کی تسکین کو مقصدِ حیات بنا لیا گیا ہے، شرم و حیا دن بدن مفقود ہو رہے ہیں، برائی کو بُرا گرداننے اور بیخ کنی کی کوشش کی بجائے برائی کا شعور بتدریج ختم کیا جا رہا ہے اور دجالی و شیطانی طاقتوں نے الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا پہ تسلط کے بل بوتے پہ پوری دُنیا میں بدی کی نمائش و تشہیر کے جال پھیلا رکھے ہیں اور جھوٹ کو سچ اور سچ کو جھوٹ منوانے کیلئے ہر حربہ استعمال کیا جا رہا ہے، بعض دانشور بجا طور پہ سوال کرتے نظر آتے ہیں کہ کیا آج کے انسان نے ترقی معکوس کا معرکہ سر کیا ہے؟ لیکن دوسری طرف جب ہم جدید ایجادات اور ترقیات کے جماعتِ احمدیہ پہ اثرات کا جائزہ لینا شروع کرتے ہیں تو معلوم ہوتا ہے کہ موجودہ اخلاقی اور روحانی بیماریوں کا تریاق ان جدید ایجادات کے مفید استعمال میں مضمر ہے اور اِن کے ضرر رساں استعمال اور بداثرات سے بچنا آج کا سب سے بڑا چیلنج ہے جس سے عہدہ برآ ہونے کی صلاحیت صرف جماعتِ احمدیہ کو عطا کی گئی ہے اور ظلمتوں میں گھری انسانیت کیلئے اگر کہیں کوئی روشنی اور اُمید کی کرن نظر آتی ہے تو وہ یہی الٰہی جماعت ہے جس کی تخم ریزی اللہ تعالیٰ نے اس زمانہ اور قیامت تک کے زمانوں کے تمام مسائل سے عہدہ برآہ ہونے اور انسانیت کیلئے نجات کی راہیں نکالنے کیلئے کی ہے جماعتِ احمدیہ کے تعلق میں جملہ جدید ایجادات جماعتی ترقیات کو وسعت اور سرعت دینے میں کلیدی کردار ادا کر رہی ہیں ہم ان میں سے چند ایک کے جماعتِ احمدیہ پہ اثرات کا مختصر جائزہ لینے کی کوشش کر رہے ہیں۔

ٹیلی گرام، ٹیلی فون، فیکس

پرانے وقتوں میں کہیں اطلاع پہنچانا ہوتی تھی تو آدمی روانہ کئے جاتے تھے جو گھوڑے اونٹ وغیرہ پہ یا پیدل سفر کر کے پہنچتے اور اس عمل میں کئی دن گذر جاتے تھے، مختلف مقامات کے لوگوں کے حالات سے آگاہی اور باہمی رابطہ انتہائی مشکل تھا، مگر اب جدید ذرائع مواصلات جو ڈاک، ٹیلی گرام، ٹیلی فون، فیکس، موبائل فون اور کمپیوٹر کے توسط سے ای میل اور چیٹنگ chatting کی صورت میں بتدریج اس قدر تیز رفتار ہو چکے ہیں کہ ہزاروں میل دور رابطہ کر کے نہ صرف بات کی جا سکتی ہے بلکہ ایک دوسرے کو دیکھا بھی جا سکتا ہے، ان برق رفتار ایجادات کے توسط سے مربیان کرام احمدیت کا حسین پُر امن پیغام دُنیا کی دُور افتادہ آبادیوں تک پہنچا رہے ہیں اور بفضل اللہ تعالیٰ سعید روحیں دامنِ احمدیت سے وابستگی اختیار کرتی جا رہی ہیں۔

ریڈیو، ٹی وی

آواز ریکارڈ کرنے والا آلہ فونوگراف 1877ء میں ایجاد ہوا اور جب کچھ سالوں بعد عام لوگوں کے استعمال کیلئے میسر آنے لگا تو سیدنا حضرت مسیح موعود نے اس پہ انتہائی خوشنودی کا اظہار کیا اور اپنی نظم ان الفاظ میں ریکارڈ کرائی۔

آواز آ رہی ہے یہ فونوگراف سے
ڈھونڈو خدا کو دل سے نہ لاف و گزاف سے

دوسری طرف اگر اُس زمانہ کے غیروں پہ نظر دوڑائیں تو وہ لاؤڈ سپیکر وغیرہ کے استعمال پہ کفر کے فتوے صادر کرتے نظر آتے ہیں، پھر 1900ء میں ریڈیو اور 1923ء میں ٹی وی ایجاد ہوا تو ان کا استقبال بھی کفر کے فتوؤں سے کیا گیا مگر بعد میں لاؤڈ سپیکر، ریڈیو، ٹی وی اور آڈیو ویڈیو آلات کا بے دردانہ استعمال نہ صرف شروع کر دیا بلکہ ان کے ذریعہ سے فتنہ و فساد کا ایک بازار گرم کر دیا جس میں وقت کے ساتھ شدت آتی جا رہی ہے، جبکہ دیگر عوام الناس اِن ایجادات کو مثبت اُمور سے زیادہ موسیقی سے لطف اندوز ہونے، دیگر لغویات اور تفریح وغیرہ کیلئے استعمال کر رہے ہیں اور تسلیم کرنا پڑتا ہے کہ ریڈیو، ٹی وی اور ایسی دیگر آڈیو ویڈیو ایجادات کئی لوگوں کیلئے وقت برباد کرنے، بیہودہ اخلاق سوز پروگرام دیکھنے کا ایک ذریعہ بن کر رہ گئی ہیں۔ جبکہ بچوں کیلئے کارٹون، ریسلنگ اور دیگر مخرب اخلاق پروگرام اُن کی پڑھائی اور اخلاقی تربیت کیلئے زہرِ قاتل ثابت ہو رہے ہیں، دوسری طرف جماعتِ احمدیہ کے افراد انتہائی خوش نصیب ہیں کہ ان ایجادات کے مثبت پہلوؤں سے مستفیض ہونے کے سامان اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل و کرم سے اُن کیلئے پیدا کر دیئے ہیں۔ مولا کریم و قادر نے محض اپنے فضل و کرم سے افرادِ جماعت کی دینی اور دُنیوی بھلائی کیلئے ایم ٹی اے کی شکل میں ایک مطہر و مصفیٰ چشمۂ شیریں 1994ء میں جاری کر دیا۔ ایم ٹی اے کے توسط سے یہ ٹی وی افرادِ جماعت کیلئے ہر نوع کی دینی و دُنیوی مفید معلومات اور اپنے محبوب امامِ جماعت سے ایک برق رفتار زندہ رابطہ اور تعلق قائم رکھنے کا انمول ذریعہ ہے جن کے خطباتِ جمعہ اور دیگر پروگرام بچوں بڑوں، بزرگوں عورتوں غرض جماعت کے سب طبقوں کو براہِ راست فیض پہنچا رہے ہیں، بچوں کیلئے خاص طور پہ ایم ٹی اے علم و آگہی اور اخلاقی تربیت کا ایک انمول خزانہ ثابت ہو رہا ہے، اس کے ذریعہ سے مختلف عالمگیر زبانیں سکھانے کے پروگرام، مزیدار صحت بخش کھانوں کی تراکیب، اعلیٰ علمی و ادبی ذوق کے حامل مشاعرے، مباحثے، علمی مقابلے، ہومیو پیتھک، ایلو پیتھک طبی معلومات کے پروگرام، مختلف ممالک کی سیر، مذاہب عالم، دین پہ اعتراضات کے کافی و شافی جوابات، آنحضورﷺ کی مقدس سیرت اور احادیثِ مبارکہ، آپؐ کی ازواج مطہرات اور صحابہ اکرامؓ کی سیرت و سوانح اور پھر اس زمانہ میں حضرت مسیح موعود کے زندگی بخش فرمودات (ملفوظات) اور تحریرات جو نظم اور نثر کی شکل

میں ہیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایک روحانی مائدہ کی شکل میں نازل ہورہی ہیں۔ ایم ٹی اے کے اس روحانی مائدہ کے علاوہ مختلف ملکوں میں ریڈیو کے ذریعہ دینِ حق کے خلاف زہریلے پروپیگنڈے کا موثر دفاع کرنے کے ساتھ ساتھ پُرحکمت انداز میں دین کی حسین پُرامن تعلیم بھی دُنیا تک پہنچائی جارہی ہے اور آڈیو، ویڈیو کیسٹس کے ذریعہ بھی بھرپور انداز میں جماعت کا پیغام دوسروں تک پہنچایا جارہا ہے جن میں خلفائے احمدیت اور جماعت کے علما کی مدلل و پُرمعارف تقاریر اور مجالس سوال و جواب کے انمول خزانے موجود ہوتے ہیں، الحمدللہ کہ ایم ٹی اے اور اِن دیگر ذرائع کی برکت سے نیک فطرت روحیں جوق در جوق احمدیت قبول کررہی ہیں۔

انٹرنیٹ

کمپیوٹر دورِ حاضر کی ایک حیرت انگیز ایجاد ہے جو اب روز مرہ کی دفتری اور گھریلو لازمی ضرورت کا روپ دھار چکی ہے۔ کمپیوٹر کی ایجاد کو زیادہ عرصہ نہیں گذرا، مین فریم کمپیوٹر 1960ء کی دھائی میں امریکہ کی آئی بی ایم کمپنی نے ایجاد کیا، پھر 1973ء میں اِن کمپیوٹر مشینوں میں موجود معلومات کے باہمی تبادلے اور رابطے کیلئے انٹرنیٹ کی ایجاد منصۂ شہود پہ آئی اور 1976 میں چھوٹے سائز کا کمپیوٹر جس کو ڈیسک ٹاپ، عرفِ عام میں پرسنل کمپیوٹر یا پی سی کا نام دیا گیا عام گھریلو استعمال کیلئے امریکہ کے سٹیو وزنیک (Steve Wozniak) کی کاوشوں سے منظرِ عام پہ آیا، ورلڈ وائیڈ ویب (www) کی 1989ء میں ایجاد سے انٹرنیٹ کے ذریعہ سے کمپیوٹر دُنیا کے کونے کونے میں تبادلۂ معلومات کے تیز ترین اور سستے ترین ذریعہ کی صورت میں متعارف ہونا شروع ہوا، ویب سائیٹس پہ معلومات کے ذخیرے موجود ہوتے ہیں اور انٹرنیٹ کی مدد سے ہر وقت ان تک رسائی ممکن ہوتی ہے جبکہ افراد کے درمیان برق رفتار باہمی رابطہ اور تبادلۂ خیال کی سہولت بھی میسر ہوتی ہے، انٹرنیٹ کے فوائد کی لسٹ بہت لمبی ہے لیکن اگر غلط استعمال ہو تو نتائج ناقابلِ بیان اور بھیانک بھی ہوسکتے ہیں کیونکہ انٹرنیٹ پہ فحش اور غلیظ گندے شیطانی مواد کی بھی بھرمار ہوتی ہے جو قرآنی پیشگوئی ''اور جب جہنم بھڑکائی جائے گی'' (81:13) کے مطابق دوزخ کا نمونہ ہے، یوں اِسے ایک بڑے سمندر سے تشبیہ دی جاسکتی ہے جس میں قیمتی ہیرے جواہرات وغیرہ کے ساتھ ساتھ خطرناک سانپ اور خون خوار مچھلیاں وغیرہ بھی موجود ہوتی ہیں۔ جماعتِ احمدیہ انٹرنیٹ کی وساطت سے تمام ممکنہ مثبت مفید تربیتی اور دعوت الی اللہ کا کام سرانجام دے رہی ہے، جماعت کی ویب سائیٹ پہ قرآن کریم، آنحضور ﷺ کی پاکیزہ سیرت و سوانح اور احادیث مبارکہ، تاریخ اسلام اور بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود کا نثر و نظم پہ مشتمل کلام انٹرنیٹ کے توسط سے ہر ایک کی دسترس میں ہمہ وقت لائبریری میں موجود ہے، پھر حالاتِ حاضرہ اور مفید معلومات پہ مشتمل کتب کے علاوہ خلفائے احمدیت کے خطباتِ جمعہ، مجالس سوال و جواب، بعض منتخب کتب اور بے شمار نظمیں آڈیو صورت میں بھی موجود ہیں اور جب چاہے سنی جاسکتی ہیں۔ اسی انٹرنیٹ کے توسط سے ٹی وی اور ڈش انٹینا کے بغیر ایم ٹی اے کی نشریات کمپیوٹر کے ذریعہ www.mta.tv پہ میسر ہیں۔ اس طور پر انٹرنیٹ اس روحانی مائدہ کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچانے کا شرف حاصل کررہا ہے جس سے لوگ چاہیں تو ہدایت حاصل کر کے اپنے رب کی رضا کی جنت کو پاسکتے ہیں یوں اس زمانہ کے بارہ میں قرآنی پیشگوئی کہ جب جنت کو قریب کر دیا جائے گا (81:14) پوری شان کے ساتھ پوری ہوتی ہوئی نظر آتی ہے۔

نشر واشاعت کی جدید سہولیات

پہلے وقتوں میں کتب شائع کرنا انتہائی مشکل تھا، اچھا معیاری کاغذ دستیاب نہ تھا، ماہر خوشنویس عرقریزی سے ہاتھ سے لکھتے، اغلاط کی اصلاح (پروف ریڈنگ) کے بعد کئی بار کاتب کو سارا مسودہ از سرِنو لکھنا پڑتا تھا اور جملہ مراحل میں سخت محنت کے علاوہ کئی کئی مہینے صرف ہوجاتے، سیدنا حضرت مسیح موعود کا زمانہ ابھی قریب کی بات ہے آپ کو جب کتب شائع کرنا ہوتیں تو بے شمار دقتیں پیش آیا کرتی تھیں اور کئی مہینے اس میں صرف ہوجاتے تھے، مگر آج کمپیوٹر پرنٹنگ میں لکھنے، غلطیوں کی اصلاح، اشاعت، جلد بندی غرض ہر مرحلہ بہت جلد بآسانی اور کئی گنا بہتر معیار میں تکمیل پذیر ہو جاتا ہے۔ ان جدید ذرائع کو استعمال کرتے ہوئے جماعت کا لٹریچر کثیر تعداد میں اعلیٰ معیار کی دیدہ زیب کتب کی صورت میں مختلف زبانوں میں شائع کیا جاتا ہے، پھر الیکٹرانک شکل میں یہ کتابیں جماعت کی ویب سائیٹ پہ online library پہ موجود ہیں اور دُنیا کے دور دراز علاقوں کے باسی افراد جب چاہیں ان سے استفادہ کر سکتے ہے نشر و اشاعت کی اِن جدید سہولیات کا وجود میں آنا دیگر اُمور کے علاوہ قرآنِ کریم کی اس زمانہ کے بارہ میں پیشگوئی ''اور جب کتابیں پھیلا دی جائیں گی'' (81:11) کے پورا ہونے کی صورت میں حقانیتِ قرآن کی بین دلیل بھی ہے۔

جدید تیز رفتار سواریاں

پہلے وقتوں میں گھوڑے، خچر، گدھے اور اونٹ وغیرہ سواری کا ذریعہ ہوتے تھے، لوگوں کی ایک بڑی تعداد یہ جانور خریدنے کی استطاعت سے بھی محروم تھی اور پیدل سفر کرنے پہ مجبور تھی جبکہ سفر کیلئے معین راستے اور سڑکیں نہ ہونے کے برابر تھیں، دورانِ سفر موسمی تکالیف، طوفانوں، سانپوں اور جنگلی جانوروں سے مُڈھ بھیڑ کے نتیجہ میں کئی مسافر منزلِ مقصود کی بجائے موت کے منہ میں چلے جایا کرتے تھے، دُنیا کے دور دراز مُلکوں کا سفر خطرناک خواب خیال کیا جاتا تھا۔ احمدیت کے ابتدائی دور میں یورپ، امریکہ، افریقہ وغیرہ میں پیغامِ احمدیت پہنچانے کیلئے مربیان بھیجے گئے، کئی دنوں کے سخت تکلیف دہ سمندری سفر کی صعوبتیں برداشت کر کے اُن میں سے کئی عین جوانی میں اِن ملکوں میں پہنچے، سالہا سال تک اپنے بیوی بچوں کا منہ تک نہیں دیکھ پائے اُن میں سے بعض واپس لوٹے تو اُن کے بچے جوان جبکہ وہ خود بوڑھے ہوچکے تھے، بعض ایسے بھی تھے جو اُدھر ہی وفات پاگئے اور وہیں مدفون ہیں۔ لیکن آج جدید برق رفتار سواریوں کے طفیل اُن دور دراز مُلکوں میں جانا، اہلِ خانہ کو ساتھ لے جانا اور بوقتِ ضرورت ملنے واپس آنا بہت آسان ہوچکا ہے، آج کے دور میں سفروں کیلئے اونٹ وغیرہ کا سوچنا دیوانگی خیال کیا جائے گا جو اِس زمانہ کے بارہ میں قرآنی پیشگوئی ''اور جب دس مہینے کی گابھن اونٹنیاں آوارہ چھوڑ دی جائیں گی'' (81:5) کا پورا ہونا ثابت کرتا ہے۔ پھر موجودہ دور کی سواریوں کے بارہ میں احادیث میں تفصیلی نقشہ کھینچا گیا ہے مختصراً یہ کہ دجال کا گدھا ہوگا جس کی خوراک آگ اور پانی ہوگی وہ عام لوگوں کیلئے بطور سواری استعمال ہوگا سواریاں اُس کے پیٹ میں آرام دہ اور روشنیوں والی جگہ پہ بیٹھیں گی اس کے چلنے رکنے کی مقررہ جگہیں ہوں گی اور چلنے رُکنے کے اعلان ہوا کریں گے، وہ ہوا میں بادلوں کے اوپر چلے گا، ایک قدم اگر مشرق میں ہے تو دوسرا مغرب میں رکھے گا اور سمندر میں چلے گا تو گھٹنوں تک پانی ہوگا، غلوں کے پہاڑ اٹھائے ہوئے چلے گا اور دجّال کی فرمانبرداری کرنے والوں تک پہنچائے گا، وہ تیز رفتاری سے، سالوں کے سفر دنوں، گھنٹوں میں طے کرے گا، (بخاری کتاب الفتن باب ذکر دجال و بحار الانوار باب علامات ظہورِ دجال صفحہ 109) ان تفصیلات پہ نظر ڈالنے سے نظر آتا ہے کہ چودہ سو سال پہلے جب جانوروں کی سواری کے علاہ کسی اور سواری کا سوچنا ناممکنات میں سے تھا اُس وقت پیغمبر اعظم نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر آج کے دور کی ان جدید برق رفتار موٹر گاڑیوں، ہوائی جہازوں اور بحری جہازوں کا تفصیلی نقشہ کھینچا ہے، ان سواریوں کی ایجاد کا سہرا مغربی طاقتوں کے سر ہے جنھوں نے اس زمانہ میں کھلم کھلا دجالیت کا لبادہ اوڑھا ہوا ہے، ان جدید سواریوں کی ایجادات کی دوڑ میں 1903ء میں امریکی ریاست اوہائیو کے دو بھائیوں وِلبر رائٹ اور اور وِل رائٹ Wilbur Wright and Orville Wright کی ہوائی جہاز کی ایجاد ایک سنگِ میل کی اہمیت رکھتی ہے، یہ ہوائی جہاز ہی ہے جس کا ایک قدم مشرق میں ہوتا ہے تو دوسرا مغرب میں۔ اس پیشگوئی کا پورا ہونا جہاں صداقتِ دینِ حق پہ مہرِ تصدیق ثبت کررہا ہے وہاں دوسری طرف ان جدید سواریوں کی بدولت جماعت کے مربی دور دراز ملکوں تک پہنچ کر مسیحِ موعود کا پیغام پہنچا کر اُن کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے دی گئی پیش خبری ''میں تیری (۔) کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا'' (تذکرہ) کو پورا کرنے کی توفیق پا رہے ہیں، بفضل اللہ تعالیٰ اب افرادِ جماعت دُنیا کے ہر خطہ میں بڑی تعداد میں موجود ہیں، جماعت کی روحانی اور اخلاقی ترقی کیلئے خلیفۂ وقت سے ہر فرد جماعت کا ذاتی طور پہ ملاقات کرنا انتہائی اہم ہے، بفضل اللہ تعالیٰ موجودہ تیز رفتار سواریوں کی بدولت دُنیا کے مشرق و مغرب، شمال جنوب میں خلیفہ وقت کیلئے دورے کرنا اور افرادِ جماعت سے ملاقات کرنا ممکن ہو سکا ہے۔ امامِ جماعت کے ان بابرکت دوروں اور انفرادی ملاقاتوں کے فیض سے جماعت کے افراد میں خُدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے ایک نئی روح پیدا ہوتی ہے اور اُن کی روحانی تشنگی کی سیرابی کا سامان ہوجاتا ہے، ان جدید سواریوں کی بدولت افرادِ جماعت بھی بآسانی جلسوں میں شرکت کر کے اپنی روحانیت اور باہمی محبت و اخوت کو بڑھاتے ہیں۔

موجودہ ایجادات کا جماعتِ احمدیہ کی ترقی میں کلیدی کردار ادا کرنا یہ ثابت کرتا ہے کہ یہ ایجادات جماعتِ احمدیہ کی خاطر وجود میں لائی گئی ہیں، ضرورت اس بات کی ہے کہ افرادِ جماعت ان عظیم الشان سہولیات بہم پہنچانے والی ایجادات پہ اپنے مولا کریم و قادر کا شکر بجالانے کی حتی المقدور سعی کرتے ہوئے ان کا بھرپور مثبت تعمیری استعمال جہاں خود کریں وہاں دوسروں میں بھی اِس کو رواج دیں اور ان کے منفی اور ضرررساں پہلوؤں پہ بیدار مغز نظر رکھتے ہوئے خود بھی بچیں اور دوسروں کو بھی بچانے کی کوشش اور دعا کرتے رہیں، بالخصوص الیکٹرانک اور پرنٹ میڈیا کو دُشمن دین طاقتوں کی گرفت سے آزاد کرا کر دین کے حسین پرامن نور سے دُنیا کو منور کرنا آج جماعت احمدیہ کی ذمہ داری ہے، اللہ تعالیٰ ہمیں اِس کی بہترین توفیق عطا فرمائے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 5)

بالکل مختلف ہے۔ اگر ہمارے والنٹیئرز سے تھوڑی سی مدد لے لیتے تو اتنی مشکلات پیش نہ آتیں۔ بہرحال اس وجہ سے بھی اکثر ان لوگوں کو جو باہر سے آنے والے تھے، دقّت ہوئی ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے چھوٹی موٹی تکلیفیں برداشت بھی کرنی پڑتی ہیں آ بھی جائیں تو کوئی حرج نہیں ہوتا۔ اللہ تعالیٰ بہت بڑھ کر جزا دینے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو اپنی امان میں رکھے اور حفظ وامان سے اپنے اپنے گھروں میں لے کر جائے۔

حاضری، جو انہوں نے مجھے بتائی ہے، وہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کُل 25128 ہے۔ موسم کے لحاظ سے ان کا خیال تھا کہ (شاید) اتنی نہ ہوسکے، اس میں سے پاکستان سے آنے والے 2193 اور جرمنی کے 4815۔ باقی مختلف ممالک سے آئے ہوئے لوگ ہیں۔ باقی حاضری یہاں کی ہے۔ بہرحال اللہ تعالیٰ سب شاملین کو اپنے فضلوں کا وارث بنائے، تمام دعائیں ان کے حق میں قبول ہوں۔ دعا کریں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75663 میں ناصر محمود

ولد محمد اسماعیل قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اورنگی ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ناصر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود ولد محمد اسماعیل گواہ شد نمبر 2 محمد اسماعیل والد موصی

مسل نمبر 75664 میں محمد نعمان

ولد محمد اکرم قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مجاہد کالونی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نعمان ۔گواہ شد نمبر 1 محمد معظم وصیت نمبر 43156۔ گواہ شد نمبر 2 محمد عثمان وصیت نمبر 59109

مسل نمبر 75665 میں چوہدری شرجیل احمد

ولد چوہدری رشید احمد قوم گوندل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میٹرو ول سائیٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 14-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ چوہدری شرجیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری نوید احمد وصیت نمبر 39835 گواہ شد نمبر 2 چوہدری سجاد احمد وصیت نمبر 39836

مسل نمبر 75666 میں اسحاق احمد

ولد اشفاق احمد قوم راجپوت پیشہ مکینک عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت آمد از ورکشاپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اسحاق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34172۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ طاہر ولد چوہدری اعظم علی

مسل نمبر 75667 میں غلام عباس

ولد محمد شریف قوم پمن ہاشمی پیشہ دوکاندار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر کالونی کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 20-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 60 گز مالیتی اندازاً -/350000 روپے کا 1/2 حصہ (2) پلاٹ برقبہ 60 گز مالیتی اندازاً -/400000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دوکاندار مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ غلام عباس ۔گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر وصیت نمبر 50845۔ گواہ شد نمبر 2 فیاض احمد ولد محمد شریف

مسل نمبر 75668 میں مستنصر احمد

ولد لیاقت علی قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلزار کالونی کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 29-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مستنصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی والد موصی وصیت نمبر 35829۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد وصیت نمبر 35824

مسل نمبر 75669 میں کاشف نواز بھٹی

ولد چوہدری شاہ نواز بھٹی (مرحوم) قوم راجپوت بھٹی پیشہ پراپرٹی ڈیلر عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 25-12-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ پراپرٹی ڈیلر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ کاشف نواز بھٹی ۔گواہ شد نمبر 1 ابرار احمد قریشی وصیت نمبر 34903۔ گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد مغل وصیت نمبر 48840

مسل نمبر 75670 میں ثروت حفیظ

بنت حفیظ احمد مغلقوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھٹائی کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 24-2-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ ثروت حفیظ ۔گواہ شد نمبر 1 حفیظ احمد مغل والد موصیہ وصیت نمبر 51253 گواہ شد نمبر 2 شعیب احمد مغل وصیت نمبر 48840

مسل نمبر 75671 میں فرحت سلطانہ

زوجہ راجہ عبدالقدوس بشیر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بہار کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 3-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 12 تولے + 30 گرام مالیتی اندازاً -/115000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔فرحت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ عبدالقدوس بشیر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شریف والد موصیہ

مسل نمبر 75672 میں مبارک احمد انجینئر

ولد ماسٹر نور الحق (مرحوم) قوم محمد زئی پٹھان پیشہ پنشنر عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 18-4-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 14 مرلہ پلاٹ واقع واپڈا ہاؤسنگ سوسائٹی پشاور مالیتی اندازاً -/500000 روپے اداشدہ رقم -/25000 روپے باقی ادائیگی بالاقساط ہوگی (2) ترکہ والد 14 مرلہ آبائی مکان واقع کندے خوائد خیل چارسدہ ٹاؤن اندازاً مالیتی -/500000 روپے کا ملنے والا حصہ (قابل تقسیم ہے) اس میں 8 بھائی اور 2 بہنیں حصہ دار ہیں۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11428 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔

میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد انجینئر۔ گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد وصیت نمبر 34159۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود بدر وصیت نمبر 25544

مسل نمبر 75673 میں عفت سمیع

زوجہ سمیع احمد خان قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلبرگ فیڈرل بی ایریا کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 06-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 170-85 گرام مالیتی -/86000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عفت سمیع گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد قریشی وصیت نمبر 29422 گواہ شد نمبر 2 خالد عزیز وصیت نمبر 28196

مسل نمبر 75674 میں نیرہ

زوجہ مبارک احمد قوم یوسف زئی پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن خیابان سحر D.H.A کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے (2) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/30000 روپے (2) پرائز بانڈز مالیتی -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نیرہ۔ گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد وصیت نمبر 34159 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 75675 میں وحید احمد فضل

ولد محمود احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عزیز آباد کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-5 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وحید احمد فضل۔ گواہ شد نمبر 1 ودود احمد فائز وصیت نمبر 35173۔ گواہ شد نمبر 2 ذیشان ریاض وصیت نمبر 35325

مسل نمبر 75676 میں طاہر احمد

ولد محمد لطیف شاہد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ طاہر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد علی ولد محمد اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد مدثر بیگ ولد مرزا محمد الیاس

مسل نمبر 75677 میں ھیفاء اسحٰق

بنت محمد اسحٰق قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈرگ روڈ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ھیفاء اسحٰق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اسحٰق والد موصیہ وصیت نمبر 26585 گواہ شد نمبر 2 احمد علی ولد محمد اسحٰق

مسل نمبر 75678 میں شوکت علی

ولد فرزند علی قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ گرین ٹاؤن کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان رہائشی برقبہ 60 گز مالیتی اندازاً -/700000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود وصیت نمبر 45064

مسل نمبر 75679 میں محمد نواز

ولد چوہدری کرم الدین قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر سٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سرور ولد محمد اسماعیل۔ گواہ شد نمبر 2 ھیبت اللہ کاہلوں ولد چوہدری عنایت اللہ کاہلوں

مسل نمبر 75680 میں فرزانہ

زوجہ کاشف سعید قوم گورائیہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن قادری ملیر III کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/91000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرزانہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رمضان وصیت نمبر 40987 گواہ شد نمبر 2 طاہر ذیشان وصیت نمبر 40989

مسل نمبر 75681 میں نائلہ رمضان

بنت محمد رمضان قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ رمضان۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد وصیت نمبر 58896

مسل نمبر 75682 میں ذوبیہ مشتاق

بنت مشتاق احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن عظیم پورہ کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ذوبیہ مشتاق۔ گواہ شد نمبر 1 مشتاق احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 فرحان احمد وصیت نمبر 58896

مسل نمبر 75683 میں مفتاح الفتح

ولد ڈاکٹر شبیر احمد قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لانڈھی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-2-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل

جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔ مفتاح الفتح ۔گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان شاہد مربی سلسلہ وصیت نمبر 25000 گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد طاہر وصیت نمبر 28046

مسل نمبر 75684 میں مظہر سعید

ولد محمد سعید قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بحریہ سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ مظہر سعید ۔گواہ شد نمبر 1 چوہدری نثار احمد اٹھوال وصیت نمبر 5 2 2 9 5۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری منصور احمد اٹھوال وصیت نمبر 31503

مسل نمبر 75685 میں نعمان چانڈیو

ولد عبدالستار چانڈیو قوم چانڈیو پیشہ ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ملیر کینٹ کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نعمان چانڈیو۔گواہ شد نمبر 1 عدیل احمد وصیت نمبر 49635 ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد وصیت نمبر 27286

مسل نمبر 75686 میں رشیدہ بیگم

زوجہ سعید احمد اختر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 64 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن جامی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 75 گرام مالیتی -/89700 روپے(2) حق مہر بذمہ خاوند -/3500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔رشیدہ بیگم ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد اختر خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر 2 عاصم سعید ولد سعید احمد اختر

مسل نمبر 75687 میں زیب النساء

بیوہ شکیل احمد بٹ (مرحوم) قوم سید پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیاقت آباد نمبر 4 کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ زیب النساء ۔گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم بٹ (مرحوم) ۔گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد بٹ ولد خواجہ عبدالرحیم بٹ (مرحوم)

مسل نمبر 75688 میں جویریہ زمان

بنت افسر الزمان احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نارتھ ناظم آباد کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1940 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ جویریہ زمان ۔ گواہ شد نمبر 1 افسر الزمان احمد قریشی والد موصیہ وصیت نمبر 18221 ۔گواہ شد نمبر 2 شمش الزمان قریشی فرخ ولد نثار احمد قریشی (مرحوم)

مسل نمبر 75689 میں نزل ذیشان

زوجہ محمد ذیشان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 235 گرام مالیتی اندازاً -/289050 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نزل ذیشان ۔گواہ شد نمبر 1 صابر عثمان ہاشمی وصیت نمبر 32039 ۔گواہ شد نمبر 2 چوہدری ادریس احمد وصیت نمبر 33185

مسل نمبر 75690 میں کاشفہ عثمان ہاشمی

بنت صابر عثمان ہاشمی قوم ہاشمی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلستان جوہر کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 20 گرام مالیتی اندازاً -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔کاشفہ عثمان ہاشمی۔گواہ شد نمبر 1 صابر عثمان ہاشمی والد موصیہ وصیت نمبر 32039 گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد طارق وصیت نمبر 25912

مسل نمبر 75691 میں وجیہہ خلیل

بنت خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن حدید کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ وجیہہ خلیل ۔گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد خلیل احمد

مسل نمبر 75692 میں عزیز اللہ

ولد فقیر محمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن صدر کراچی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-7-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ عزیز اللہ ۔گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد وصیت نمبر 34172۔گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ طاہر وصیت نمبر 50644

مسل نمبر 75693 میں شمائلہ احسان

بنت احسان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی اندازاً -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تا زیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شمائلہ احسان گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد سرور۔گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 75694 میں بینش احسان

بنت احسان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 گرام انداز اً مالیتی -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بینش احسان گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 75695 میں حنا کنول

بنت احسان اللہ باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دستگیر سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 گرام مالیتی -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حنا کنول۔ گواہ شد نمبر 1 محمد انور ولد محمد سرور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد حسین ولد محمد عبداللہ

مسل نمبر 75696 میں مبشر احمد رندھاوا

ولد ریاض احمد رندھاوا قوم رندھاوا جٹ پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ لکھپت لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان واقع بابا فرید کالونی لاہور (2) ساڑھے پانچ مرلہ مکان واقع دار الفضل ربوہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/53000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد رندھاوا۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741۔ گواہ شد نمبر 2 ملک اختر محمود وصیت نمبر 54687

مسل نمبر 75697 میں سیف اللہ قمر

ولد محمد علی (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کارکن عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کہکشاں کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع سانگلہ ہل انداز اً مالیتی -/800000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4060 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیف اللہ قمر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد دلاور وصیت نمبر 33721۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحنان ولد اللہ رکھا (مرحوم)

مسل نمبر 75698 میں مرزا محمد اکرم

ولد مرزا شہاب الدین قوم مغل پیشہ فارغ عمر 59 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی صادق ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 143-6 مرلہ مالیتی انداز اً -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/9000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا محمد اکرم۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد بھٹی وصیت نمبر 16794۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عبدالرشید ولد مرزا محمد عبداللہ (مرحوم)

مسل نمبر 75699 میں فرخندہ روحی

بنت نعمت اللہ فضل قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرخندہ روحی گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 75700 میں رخشندہ روحی

بنت نعمت اللہ فضل قوم چدھڑ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی انداز اً -/24000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخشندہ روحی گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 75701 میں رفعت مظفر

زوجہ شیخ مظفر احمد قوم خواجہ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-4-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور سوا چار تولے مالیتی انداز اً -/60000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت مظفر۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ مظفر احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834

مسل نمبر 75702 میں حبیب اللہ

ولد فضل احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد طاہر وصیت نمبر 29432

مسل نمبر 75703 میں مبشر احمد خالد

ولد حافظ محمد اشرف شاکر قوم اعوان پیشہ رنگ ساز عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقو لہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مبشر احمد خالد۔

گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 75704 میں ناہید وسیم

زوجہ چوہدری وسیم احمد قوم جٹ پیشہ ٹیچر عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر اداشدہ -/20000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید وسیم۔ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 75705 میں محمد اعظم بلوچ

ولد عبدالغفور قوم بلوچ پیشہ رکشہ ڈرائیور عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ محمد اعظم بلوچ گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 رفیق احمد وصیت نمبر 34608

مسل نمبر 75706 میں نائلہ نور

بنت حبیب اللہ قوم ججہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد سلطان ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 توصیف احمد وصیت نمبر 40933 گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد وصیت نمبر 34434

مسل نمبر 75707 میں نصر اللہ وہاب

ولد عبدالوہاب قوم شیخ پیشہ ڈرائیور عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رکشا اندازاً مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت رکشہ ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصر اللہ وہاب۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ ولد میاں مہر الدین۔ گواہ شد نمبر 2 وقار جاوید ولد جاوید اقبال

مسل نمبر 75708 میں نصرت جہاں

زوجہ نصر اللہ وہاب قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور اڑھائی تولے مالیتی اندازاً -/35000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں۔ گواہ شد نمبر 1 صدیق احمد منور مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 وقار جاوید

☆......☆......☆......☆

کوئز پروگرام

مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان حضور انور ایدہ اللہ کی منظوری اور اجازت سے خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے حوالے سے ایک کوئز مقابلہ کا انعقاد کر رہی ہے جس میں پاکستان بھر سے منتخب ہونے والے خدام شامل ہوسکیں گے۔ مقابلے میں اول، دوم اور سوم آنے والوں کو حسب ذیل ترتیب سے انعامات دیئے جائیں گے۔

اول۔ 50 ہزار روپے (بشمول گولڈ میڈل)

دوم۔ 30 ہزار روپے (بشمول گولڈ میڈل)

سوم۔ 20 ہزار روپے (بشمول گولڈ میڈل)

شرائط

اس مقابلے میں پاکستان کے خدام حصہ لے سکتے ہیں۔

یہ مقابلہ مجلس، ضلع اور علاقہ کی سطح پر بالترتیب منعقد کئے جائیں گے اور ان مقابلہ جات میں کامیاب ہونے والے خدام فائنل مقابلے میں حصہ لے سکیں گے۔

نصاب

مجلس کی سطح پر اس کتاب کا نصاب دینی معلومات اور مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کی نئی شائع کردہ کتاب ''معلومات'' پر مشتمل ہوگا۔ ضلع اور علاقہ کی سطح پر اس نصاب میں تاریخ احمدیت جلد اول بھی شامل ہوجائے گی جبکہ سیمی فائنل اور فائنل کیلئے حسب ذیل نصاب ہوگا۔

1۔ دینی معلومات 2۔ معلومات 3۔ تاریخ احمدیت جلد اول جدید ایڈیشن 4۔ خطبات مسرور جلد اول۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان)

شکریہ احباب

مکرم شیخ مامون احمد صاحب نائب ناظم اصلاح وارشاد مجلس انصار اللہ ضلع لاہور تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار احباب جماعت کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے خاکسار کے دل کے بائی پاس آپریشن کے دوران ہسپتال جا کر تیمارداری فرمائی یا خطوط اور فون کے ذریعہ نہ صرف بیمار پرسی فرمائی بلکہ لگاتار اپنی محبت بھری دعاؤں سے نوازا۔ مولیٰ کریم کے خاص فضل سے خاکسار اب بحالی صحت کی طرف گامزن ہے اس اعلان کے ذریعہ خاکسار شکریہ ادا کرتا ہے اور سب لوگوں کا احسان مند ہے۔

درخواست دعا

مکرم محمد یعقوب صاحب کارکن مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کا بیٹا رضوان اعجاز شدید بیماری کی وجہ سے فضل عمر ہسپتال میں داخل ہے خون کی دو بوتلیں لگ چکی ہیں۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل سے بچے کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

اسلامی ملک برونئی

برونئی دنیا کے نقشے پر ابھرنے والی ایک نو آزاد اسلامی مملکت ہے۔ جس کا پورا نام برونئی دارالسلام ہے۔

یہ مملکت بحرالکاہل میں جزیرہ بورنیو کے شمال مغربی ساحل پر واقع ہے اس کا رقبہ 5765 مربع کلو میٹر اور آبادی سوا دولاکھ نفوس پر مشتمل ہے۔ دارالحکومت اور سب سے بڑا شہر بندری سری باگوان ہے۔ کرنسی برونئی ڈالر کہلاتی ہے۔ زبانیں ملائی، انگریزی اور چینی ہیں جبکہ سرکاری مذہب اسلام ہے۔

صدیوں پہلے یہاں علاقوں اور ممالک سے تعلق رکھنے والے تاجر اور سوداگر تجارت کی غرض سے آیا کرتے تھے۔ ان میں مسلم ممالک کے مسلمان تاجر اور سوداگر بھی ہوا کرتے تھے، انہی مسلمان تاجروں اور سوداگروں کی بدولت اس خطہ میں اسلام پھیلا۔

شروع شروع میں یہ ایک دولت مند خوشحال اور پرسکون ریاست کے طور پر مشہور تھی۔ تاہم جلد ہی یہ یورپی سیاحوں، مہم جوؤں، تاجروں اور طالع آزماؤں کی ریشہ دوانیوں کا مرکز بن گئی اور 1905ء میں اسے برطانوی حکومت نے اپنی سلطنت میں شامل کر لیا۔ 1929ء میں یہاں تیل کے بڑے ذخائر برآمد ہوئے۔ دوسری جنگ عظیم کے بعد برونئی کی تاریخ میں کئی اور اہم واقعات رونما ہوئے۔ 1962ء میں جب اسے وفاق ملائشیا کے ساتھ شامل کیا جانے لگا تو برونئی کے عوام اس کے خلاف اٹھ کھڑے ہوئے۔ انڈونیشیا نے حریت پسندوں کی کھل کر اخلاقی مدد کی اور آخر کار دسمبر 1962ء ملائشیا کے وفاق میں عدم شمولیت کا اعلان کر دیا گیا۔

31 دسمبر 1983ء کو برطانیہ نے برونئی کو مکمل طور پر آزاد کر دیا۔ یکم جنوری 1984ء کو برونئی دولت مشترکہ اور اسلامی کانفرنس کا، 7 جنوری 1984ء کو جنوب مشرقی ایشیا کی تنظیم آسیان کا اور 21 ستمبر 1984ء کو اقوام متحدہ کا رکن بنا۔

اس وقت برونئی تیل کی دولت سے مالا مال ہونے کے باعث اپنے معیار زندگی کے اعتبار سے جنوب مشرقی ایشیا کا امیر ترین ملک ہے یہاں فی کس سالانہ آمدنی بائیس ہزار ڈالر ہے۔ ہر اعتبار سے یہ ایک فلاحی مملکت ہے جہاں وافر سماجی سہولتیں موجود ہیں۔

الفضل کی توسیع اشاعت میں ہمارے ساتھ تعاون کریں۔ (مینیجر الفضل)

حب اعصاب (قیمتی اجزاء سے تیار کردہ)
ہر قسم کی اعصابی دردوں کیلئے مفید ہے کمر درد، مہروں کے درد اور ٹانگوں کے درد کو فوری افاقہ ہوتا ہے۔
مطب دارالحکمۃ
مسرور پلازہ اقصیٰ چوک ربوہ فون: 047-6212395

خبریں

ملکی اخبارات میں سے

بے نظیر بھٹو اپنے آبائی قبرستان میں سپرد خاک

سپرد خاک: راولپنڈی کے لیاقت باغ میں قاتلانہ حملہ میں جاں بحق ہونے والی سابق وزیراعظم پاکستان اور پاکستان پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بے نظیر بھٹو کو آہوں اور سسکیوں کے ساتھ گڑھی خدا بخش میں اپنے والد ذوالفقار علی بھٹو کے پہلو میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کی نماز جنازہ میں ملک بھر سے پیپلز پارٹی کی اعلیٰ قیادت، ہزاروں کارکنوں، سیاسی وسماجی شخصیات کے علاوہ سینٹ کے قائمقام چیئر مین جان محمد خان جمالی اور ملکی و غیر ملکی میڈیا کے نمائندوں نے شرکت کی۔ تدفین کے موقع پر بے نظیر کی بہن صنم بھٹو، بھابھی غنویٰ بھٹو، بھتیجے ذوالفقار جونیئر نے بھی شرکت کی۔ تدفین کے وقت جذباتی عوام نے مزار کے اندر داخل ہونے کی بھی کوشش کی جس کی وجہ سے مزار کا گیٹ ٹوٹ گیا۔ رش کے باعث میت کو ایمبولینس کے ذریعے مزار کے اندر پہنچایا گیا۔

ملک گیر ہنگامے، گاڑیاں، عمارتیں، سرکاری ادارے، دفاتر نذر آتش اور وسیع پیمانے پر توڑ پھوڑ

پیمانے پر توڑ پھوڑ: پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن بے نظیر بھٹو کے راولپنڈی خودکش حملے میں جاں بحق ہونے کے بعد ملک بھر میں احتجاجی مظاہروں، جلاؤ گھیراؤ، توڑ پھوڑ اور ہنگامہ آرائی کا سلسلہ جاری رہا۔ کراچی میں 7 افراد ہلاک جبکہ چالیس کو گرفتار کر لیا گیا۔ پیپلز پارٹی کے کارکنوں اور مشتعل مظاہرین نے پولیس کی گاڑی پر پتھراؤ کیا۔ مختلف چوراہوں کو بلاک کر کے ٹائر جلائے اور سینہ کوبی کی۔ مشتعل افراد سڑکوں پر نکل آئے، ہوائی فائرنگ اور گاڑیوں کو نذر آتش کیا گیا جس کی وجہ سے عوام میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ ملک کے مختلف شہروں میں جگہ جگہ توڑ پھوڑ کے واقعات میں نجی اور سرکاری املاک کو زبردست نقصان پہنچایا گیا۔ صوبہ سندھ کے 16 اضلاع میں پولیس کو تعینات کر دیا گیا۔

انتخابات 8 جنوری کو کرانے کا فیصلہ برقرار ہے

برقرار ہے: نگران وفاقی کابینہ نے پیپلز پارٹی کی چیئر پرسن محترمہ بے نظیر بھٹو کے خودکش حملے میں جاں بحق ہونے کے واقعہ کی عدالتی تحقیقات ہائی کورٹ کے جج سے کرانے کی منظوری دی ہے جبکہ انتخابات ملتوی کرنے کا فیصلہ سیاسی جماعتوں کی مشاورت کے بعد کیا جائے گا۔ تاہم ابھی تک انتخابات 8 جنوری کو کرانے کا فیصلہ برقرار ہے۔ امن و امان کے قیام کے لئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائیں گے اور کسی کو توڑ پھوڑ اور جلاؤ گھیراؤ کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ امن و امان خراب کرنے میں وہی لوگ ملوث ہیں جنہوں نے سانحہ راولپنڈی میں بے نظیر بھٹو کو نشانہ بنایا۔ ان خیالات کا اظہار نگران وزیراعظم محمد میاں سومرو نے نگران وفاقی کابینہ کے اجلاس کے بعد پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

امن و امان قائم رکھنے کے لئے پنجاب کے 10 بڑے شہروں میں رینجرز تعینات

کے 10 بڑے شہروں میں رینجرز تعینات: پاکستان رینجرز (پنجاب) نے حکومت پنجاب کی درخواست پر امن و امان کی صورتحال کو برقرار رکھنے کے لئے پنجاب کے 10 بڑے شہروں راولپنڈی، لاہور، ملتان، مظفرگڑھ، بہاولپور، رحیم یار خان، سیالکوٹ، گوجرانوالہ اور فیصل آباد میں ساڑھے پانچ ہزار سے زائد نفری کو دستوں کی صورت میں تعینات کر دیا ہے اور دیگر شہروں میں تعیناتی کے لئے تیار رہنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ان کے ساتھ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں بھی پولیس کی مدد کے لئے رینجرز کے دستے تعینات کئے ہیں۔

لوٹ مار کرنے والوں کو دیکھتے ہی گولی مارنے کا حکم

مارنے کا حکم: سندھ بھر میں ہنگامے کنٹرول کرنے کے لئے فوج کو طلب کر لیا گیا ہے جبکہ سندھ حکومت نے کراچی سمیت پورے سندھ میں سرکاری و نجی املاک کو نقصان پہنچانے پر شرپسندوں کو گولی مارنے کا حکم دے دیا ہے۔ نگران صوبائی وزیر داخلہ بریگیڈیئر ریٹائرڈ اختر ضامن نے کہا ہے کہ رینجرز، پولیس اور فوج کو الرٹ کر دیا گیا ہے اور انہیں حکم دے دیا گیا ہے کہ وہ شرپسندوں کو دیکھتے ہی گولی مار دیں۔

ربوہ میں طلوع وغروب 31 دسمبر

طلوع فجر	5:39
طلوع آفتاب	7:06
زوال آفتاب	12:11
غروب آفتاب	5:16

آنکھوں کا وصیتی فارم حاصل کرنے یا جمع کرانے کیلئے فون نمبر 047-6215201 پر رابطہ کریں۔